فیہنّ خیرات حسان

رباعیاتِ شہباز

مولوی سید محمد عبدالغفور شہباز

کی نئی تصنیف جس میں

مذہب - قدرت - تعلیم - تمدن - اخلاق وغیرہ پر مختلف

مفید - نو طرز - اور دل چسپ رباعیاں ہیں

مطبع اردو گائیڈ میں منشی ناظر علی کے اہتمام سے چھاپ کر

مصنفِ موصوف کے ذریعے سے شائع ہوئی

سنہ ۱۸۹۱ع

کلکتہ

پہلا اڈیشن ہزار جلد

قیمت فی جلد ۴ر

و فیہا ما تشتہیہ الانفس و تلذ الاعین

ہندوستان میں اس وقت کلکتے سے بڑی کوئی منڈی تجارت کی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر شہر کے لوگ اس کی طرف حاجت مندانہ دیکھتے ہیں۔ ان کی آسانی اور عافیت کے لیے میں نے ایک (یونیورسل کمیشن ایجنسی) کھولی ہے۔ گھڑیاں۔ جیبی۔ کلاک۔ ٹیم پیس۔ چین۔ زیورات۔ انگوٹھیاں۔ کپڑے۔ ریشمی۔ اونی۔ سوتی۔ پیمگ۔ کلابتون۔ جوتی۔ سلپر۔ میز۔ کرسی۔ الماری۔ جہاز۔ فانوس۔ لمپ۔ لوازمۂ میز۔ لوازمۂ چاے۔ فٹن۔ بگھی۔ پالکی۔ کتابیں۔ قلمی۔ چھپی ہوئی۔ انگریزی۔ فارسی۔ عربی۔ اردو۔ ہر زبان اور ہر فن کی۔ مُہر۔ برنجی۔ آہنی۔ ربڑ کی۔ مونوگرام۔ تصویریں۔ البم۔ آچار۔ چٹنی۔ مربے۔ جلی۔ کیک وغیرہ وغیرہ ہر قسم کی چیزیں میری وساطت سے مل سکتی ہیں۔ جو صاحب جس قسم کی چیز چاہیں تحریر فرمائیں۔ فوراً تعمیل ارشاد ہوگی۔ چھوٹی فرمایشیں بذریعۂ ویلیو پے ایبل جائیں گی۔ بڑی فرمایشوں کی دریافت کرنے کے بعد قیمت نقد آنی چاہیے۔ کمیشن فی سیکڑہ ڈھائی روپیہ۔

المشتہر

اچ۔ جی۔ علی۔ یونیورسل کمیشن ایجنٹ نمبر ۸۔ غلام سبحان لین۔ کلکتہ

معجون الشباب

یہہ معجون تمام بدن کے اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ شباب و جوانی کی روک تھام میں ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ مرطوب ملک کے رہنے والوں اور مرطوب المزاج لوگوں کے لیے خاصی اکسیر ہے۔ شراب سے احتیاط رکھنے والوں کو شراب کی سی قوت بخشنے میں بے نظیر ہے۔ بقاء نوع کی لذت انگیز قوت کے ازدیاد اور بقا کا سامان ہے۔ سست اعصاب بھاری سر اور ٹوٹی ہوئی کمر کا تیر بہ ہدف درماں ہے۔ بخیل نہیں ہے مگر مُمسک مشہور ہے۔ جس صحبت میں یہہ ہے زبانوں پر نعوذ باللہ ضرور ہے۔ دماغ کی روشنی دل کا سرور اور معدے کی قوت ہے۔ مقوی اعضاے رئیسہ بدرجۂ غایت ہے۔ ہر سال جاڑے کے ایام میں کھالینے سے سال بھر کے لیے فرصت ہے گویا جاڑوں میں اس کے لیے روپیہ صرف کرنا صحت کی ضمانت ہے۔ ایک چلّہ اس کا استعمال ضرور ہے۔ پھر ساری شکایت کافور ہے۔ قیمت ۴۰ خوراک عہ۔ خوراک عہ ماشہ المشتہر



...ملحۃ الرّباعیات

نحمدہ و نصلّي علیٰ رسولہ الکریم

آج کل اُردو نظم و نثر کي حالت میں حیرت انگیز اور ترقّي خیز انقلاب
...ري اور باطني طَور پر واقع هو رها هی - مغربي انشا پردازي کا عُمّانِ رحمت
...ن زور شور سے همارے خُشک اور خزاں دیدہ مرغزارِ ادب کي طرف اُمڈا آ رها
... - هجومِ منفعت لزومِ خیالاتِ مغربي اور روشهاے جدیدہ کي همارے مُلک کے
...ن دانوں کي محفلوں میں دهوم هی - سخن گویوں اور سخن سنجوں کے مذاق
...ہ شفق کي طرح جلد جلد بدل رهے هیں - پُراني روشوں اور قدیم طرزوں
...عاشق نشۂ انقلاب سے متوالے هوکر شاہ راہِ انشا پردازي پر بے خلل نئي چالیں
...رتے هیں - روشِ قدیم انشا کي اصلاح کا هر چار طرف شور هی - پُرانے قیُود
...ري کے بہ ضرورت اور بلا ضرورت بهي توڑ ڈالنے پر بڑا زور هی - شعرا عرائسِ مضامین

کے سنگار کے اسباب ولایتي مشاطه کي اونچي دُکانوں سے فیاضانه قیمت دسے د
لے رہے هیں - ٹنّار مکالے - سروالٹرسکاٹ - گولڈ سمتهه - کارلائل - ڈیکنز - تهیکري
اور سرئفٹ کي معنی خیز اور فصاحت ریز نثروں کي طرزیں اُڑا اُڑا کر خوب خوب
ان انشا پردازي دے رہے هیں - تجربه کار اور مشّاق ناظموں نے بے وفائي کے
ساتهه پرکلنک کا ٹیکا لگا کر نهایت سنگ دلي سے اپني پُراني روشِ سخن پردازي
کو ملک کے مذاقِ جدید کي متواتر - دل آزار - اور پُر اثر چُغلیوں سے مجبور هوکر
چهوڑ دیا هی - اور خیالي انگلستان میں ولایتي پري وشانِ مضامینِ جادو اثر
کي اداؤں سے متاثّر هوکر فرطِ جوش میں به مصداقِ کُلُّ جَدِیْدٍ لَذِیْذٌ بعض باکار او
منفعت بار مضموں نگاري کي طرز کو جذبِ شوق کي بےاختیاري میں اختیار کر لیا
هی - هر پُرانے خیال کے باجے سے نئے ساز کي آواز ایک نئے راگ میں آرهي هی
قوم کے شامّهٔ مذاق میں سخن آفریني کي نئي روشوں کي خوشبو بڑي تیزي
بادِ صبا کي سبک سواریوں پر سوار هوکر صبح و شام غیر محسوس انداز سے جا رهي
هی - نئي روشوں کے بادهٔ پر تکالي کے سرورِ لذّت سور سے خُم خانهٔ خیال کے طرب ر
هال میں جدید انداز سے مُهذّب حال و قال هی - نئي روش کے نئے مُدرّسوں - مُولفوں
مُصنّفوں - اور پرس کے نا تجربه کار اور نومشق قائم مقاموں کا نئي انشا پردازي
شوق کي پُر لذّت - مُضطرب ساز - اور هوش باز گدگدي سے اکثر غلط اور صحیح
ترجمے کي مزه دار اور غیر محسوس زحمت سہتے سہتے بُرا حال هی - ایسے
وقت میں همارے مُلک کے قابل نوجوانوں کے سرمایهٔ نازش و ناز جناب مولو
سیّد محمّد عبدالغفور شهباز کا (جن کي عالي خیالانه بلند پروازیوں کا مسرّت
اور هوش افزا تماشا سپہرِ سحر بیاني و جادو طرازي پر ایک زمانهٔ دراز
مُلک کے باخبر اور صاحب نظر تربیت یافته سخن فهم دیکهه دیکهه کر لُطف اُٹها ر

هیں) نادر - نوطرز - اور دل پسند مجموعۂ رُباعیّات هم لوگوں کي دلي توجّه اور هم دردي انگیز التفات کا مستحقّ هی *

صنفِ نظم میں یوں توهر چیز دل رُبا هی - اور اپني اپني جگهه میں لُطف اور رنگ میں ایک دوسرے سے جُدا هی - مگر رُباعي کي لطافت - نزاکت - قوّتِ مضامین - دل کش اور مُختصر مُفیدِ مطلب بندش میں ایک خاص قسم کي جادو اثر دل فریبي اور عام پسند مقبولیت هی که جو اکثر طبیعتوں کو بهت بهاتي - اور اکثر گداز دلوں کو سخت بے چَین بناتي هی - لیکن نظم کي موسیقي میں یهه وه مُشکل ترانه هی جس کا هر خیالي گویّے کے گلے سے تهیک تال سُر سے اُتر آنا بهت مُشکل هی اور یهي وجه هی که فارسي کے اساتذه میں بهت کم شُعَرا نے اس قسمِ خاص کي نظم کا پُوري طرح سے حُسنِ استعمال کیا هی اور اپني پوري قُوّتِ دماغي ؛ ر مشقي طاقتِ کهپائي اُس میں بهت کم لگائي هی - عموماً دیوانوں کي ترتیب سکي رسمي ضرورت سے شاعروں نے عبث اور الغیات کي ردیف کي غزلوں کي طرح عبث چند متفرّق مضامین کي رُباعیاں کهه ڈالي هیں جن سے صاف ظاهر هی که نه تو اُن کو رُباعي لکهنے کي طرف خاص رغبت تهي اور نه اُنهوں نے اُن کے چمن نے ... محنت کی - اکثر اساتذۂ فارسی نے رُباعیوں میں مضامینِ تصوّف آگین و نصیحت ... قرین اپنے اپنے رنگ میں خوب لکهے هیں اور باغ و راغ - خزان و بهار - معشوق ... ل عذار اور ساقيِ مي گُسار - اُن کے نشاط انگیز سامان اور فرحت انگیزۂ مُلا... رتي خوب خوب تصویریں نوکِ قلم سے کهینچي هیں اور بعض خاص شاعروں نے پهر ... اپنے خاص مذاق کے مُطابق بعض خاص چیز کي تعریف میں نئے انداز سے دا... مضمون آفریني و لُطفِ سخن طرازي دي هی جیسے ظرافت اور جدّت کي طریقت ... کے امام عُمرِ خیّام جنهوں نے اپني خیالي گردشِ جام سے متوالوں کے پُر جوش

و خروش حلقے میں بادۂ گل فام کو نئے انداز اور بڑي دریا دلي سے عام طور پر تقسیم کرکے اپنا نام کیا هی اور بہت بڑا دائمي صلہ سخن فہموں اور نکتہ رسوں سے داد کا لیا هی *

اُردو کے ابتدائي زمانۂ شاعري میں چوں کہ غزل کے سوا اَور اصنافِ کلام کي طرف کم توجّہ کي گئي هی اس لئے پہلے طبقے کے اساتذہ کے کلام میں کوئي قابلِ التفات اور لائقِ نازش سرمایہ رُباعیوں کا نظر نہیں آتا - البتّہ میر درد - میر تقي - سودا اور بعد اُن کے ذوق وغیرہ نے رُباعي کي طرف کسي قدر ممتاز التفات بہ نسبت اپنے متقدّمین کے کیا هی مگر ان سبھوں نے اکثر اساتذۂ فارسي کا تتبّع کیا هی اور اس میں اُن کو کہاں تک کام یابي حاصل هوئي یہہ امر کسي قدر مشکوک هی - هاں ذوق کي بعض رُباعیوں سے ایک مزہ دار اور پُر اثر طرزِ خاص جھلکتي هی جس سے اُس کا سارا کلام بھرا هوا هی - بعد اس کے لکھنؤ کے صاحبِ کمال رزم و بزم کے مالک مرثیہ گو شاعروں نے پھر رُباعي پر اپنے اپنے رنگ میں خوب زور لگایا هی اور بہت کُچھہ دادِ سخن گُستري و بلاغت و فصاحت دي هی - ان کي اکثر رُباعیاں مذھبي خیالاتِ حمد و نعت اور زیادہ تر منقبت کے مضامینِ فیض آگیں سے آراستہ هیں اور کبھي کبھي ان حضرات نے ان رُباعیوں میں شاعرانہ خود ستائي اور میدانِ تعلّي میں باهمي زور آزمائي کا لُطف بھی دکھایا هی - زمانۂ حال کے پسندیدہ مذاقِ شاعري کے مُطابق بھی چند رُباعیاں بعض وقت اخباروں میں شائع هوکر نظر فروز هوئیں مگر ایسا معلوم هوتا هی اُن رُباعیوں نے سخن دانوں کے دلوں کو کچھہ زیادہ نہیں لُبھایا اور اسي سبب شاید اُن کا اثر اکثر دلوں پر کم تر دیرپا نظر آیا *

حضرتِ شہباز کي رُباعیوں کي مجموعي قُوّت - دل نشیں اثر - پُر منفعت

سل خوبیی - اور نتیجہ بخش دل چسپی ایسی نہیں ھی کہ کوئیی کوڑھہ سے کوڑھہ طبیعت بھی اُن کی لذت سے محروم رہ سکے اور اس گلشنِ معنیی کیی سیر کے بعد اپنے دامنِ اُمید کو پھولوں سے خالیی پاے - اس گلستانِ دانش و اخلاق نشاں کے ترتیب دینے - آراستہ بناے - اور رونق بخشنے میں مصنّف کے نہایت خوش سلیقہ باغبانِ طبیعت کو بڑیی مشقّت - پلّے سرے کیی تلاش - اور بڑیی کاوش ھوئیی ھی کیوں کہ اس میں سب سے زیادہ رعایت اس کیی کیی گئیی ھی کہ ھر مذاق - ھر خیال - ھر روش- اور ھر رنگ کے آدمیی کا اس کی گُلگشت سے جی بہلے اور ھر مزاج کو اِس کی سَیر سے تفریح حاصل ھو*

اس باغ میں کہیں مذہبیی خیالات کیی جنانیی خلعت بدوش سبز پوش سربہ سجود جھاڑیوں سے خُدا شناسیی اور خُدا پرستیی کیی وحدت در کنار اور رحمت بار نہر جاریی ھی - کہیں صانعِ حقیقیی کیی پُر حیرت اور سراپا برکت قُدرت کا سیّارہ دریا اور آسماں سا فوّارہ ھزار رنگ سے اُچھل اُچھل کر اھلِ بصیرت کیی آنکھوں کیی سیرابیی اور اھلِ خرد کے دماغوں کیی تازگیی میں مصروف ھی - کہیں اخلاق کے تر و تازہ راحتِ نظّارہ پھولوں کیی روشوں سے ایسیی عطربیز اور عنبر آمیز ھوا چلتیی ھی جس سے شامّہ نواز اور صحّت بخش بو بد اخلاقیی کے مریضوں کے لئے بے شک اکسیر تاثیر ھی - کسیی چمن میں تعلیمیی فوائد اور تجربوں کا ایسا پُر ثمر شجر نصب ھی کہ جس کے پھل دُنیا کے ھر قسم کے لوگوں کی فائدہ رسانیی کیی ضرورت سے بہشتیی میووں کیی طرح بلا تکلّف و تکلیف ھر ایک شخص کے خیال کے مُنہہ میں اُس کے سیر کرنے کو خود بہ خود آڑکر چلے جاتے اور اُس کے تعلیمیی خیالات کیی بالیدگیی اور پرورش میں کام آتے ھیں - کسیی گوشے میں ایسا سر سبز- ھوا دار - خنک - اور صحّت بخش تمدّنیی سمرھوس بنا ھوا ھی جس کیی طلسماتیی ھوا اور فضا پراگندہ

راے اور غلط خیال مُدبّروں کے دماغ کي کُلّي اصلاح - اور کم زور خیال بژمردہ حال تمدّني مریضوں کي گُزشتہ صحّت اور قُوّت کے لَوٹانے اور سنبھلے اور بھٹکے ھوئے رفارمروں کے آساني سے ھوش میں لانے میں دمِ مسیحائي سے کم اثر نہیں رکھتي - اور جہاں کہ ھر مشرب کے تمدّني مجاذیب جاتے ھیں اپني بڑ بھول کر تربیتِ ھوا کے حُسنِ سُلوک سے سُلوک کي دُھن میں کُچھہ گُنگُناتے اور وھاں کے چند روزہ قیام عافیت فرجام کي بدولت نعمتِ عقل و ھوش واپس پاتے ھیں - بعض چمنوں میں مختلف مُلکوں اور مختلف قسموں کے پھولوں کے درخت ایک آزادانہ روش سے متفرّق سجائے گئے ھیں اور قصداً قُدرتي بے انتظامي اور خود روئي کا خوش نُما اور دل رُبا پرداز دینے کي غرض سے بہت زیادہ اھتمام اُن کي ظاھري آرایش کے متعلّق نہیں کیا گیا - یہہ ٹُکڑا بھی اپني وضع پر بہت ھي دل چسپ - نشاط انگیز - اور تفریح بخش ھی *

رُباعیوں کے اس مُختصر دیوان کے غَور اور انصاف سے پڑھنے کے بعد انجمنِ سخن میں کیا کوئي کافر نعمت آیسا ھوسکتا ھی جو مُصنِّف کي فکرِ بلند - طبیعتِ خُدا داد - طرزِ نو ایجاد - اور باکار مشقِ سخن اور کامل استعداد کا کلمہ نہ پڑھے ؟ ھر قطع کے جواھرِ مضامیں کا خانۂ نگیں میں خوش اُسلوبي اِر صفائی سے بٹھانا اور جمانا - بندش کی دل رُبائی اور صفائی - لفظوں کی مُناسب صنعت اور عُمدہ نشست - زبان کي شُستگي اور پاکیزگي - مضامین کي باندي - اثرافشاني - منفعت سرشتي - قافیوں کی دقّت پسندي اور دل فریبي - استعاراتِ دل چسپ اور تشبیہاتِ موزوں کا لُطف - چاروں مصرعوں کا ایک دوسرے سے نہایت آساني اور خندہ پیشاني سے دست و بغل رھنا - اور پھر اخیر میں چوتھے مصرعے کا پُر قُوّت طَور سے چمکنا - ان سب صفتوں نے مل کر

رُباعیوں کو گُل دستۂ لطافت و بلاغت بنا دیا ھی ؀

سادہ اور پیشِ پا اُفتادہ مضامین کو بندش اور بیان کي خوبي سے وہ درخشاں اور دل پسند پیرایہ ملا ھی کہ ھر طبیعت کو مرغوب ھو - عالي - نازک - اور مُشکل مضامین اس صفائي - آساني - اور شگفتگي سے بندھے ھیں کہ ھر طفلِ مکتب اُن کو اپنے پند نامے کے سبق کي سہولت سے دل نسیں کرلے - ھر مطلب کي طرزِ بیاں میں ایک خاص مزہ ھی جو مضمون سے پہلے خیال میں اپني جگہہ کرکے گویا مضمون کا استقبال اور طبیعت کو اُس کی پزیرفتگاري کے لئے طیّار کرتا ھی - ھر رُباعي میں ایک خاص جدّت اور ھر جدّت میں پھر ایک نئي- تازہ - رواں پرور لذّت ھی جس کا بیان فقط لفظوں کي تایید سے پُر از دقّت ھی - ھر مضمون کا حُسنِ تقریب حد سے زیادہ دل فریب اور حُسنِ قبول سے سراپا ھم آغوش - ھر فکر بلندي اور تازگي کے میدانِ مُسابقت میں دوسری سے دوش بہ دوش - مضامینِ نصیحت آمیز و دانش آموز کا جہاں انبار ھی وھاں طبیعت کے بہلانے کو باغ و بہار کي دل کش کیفیّت کي سچّي تصویر اور قُدرت کا ایسا مُرقّعِ زر نگار بھي ھی کہ جس کے دیکھنے سے طبیعت بشّاش ھو جاے اور پند و نصائح کي کُلفت کا ھلکا سا نقش لوحِ دل سے یک قلم مٹ جاے - جہاں ھر طرح کي سنجیدگي اور متانت سے کلام مالا مال ھی وھاں کہیں کہیں ھلکي سي ظرافت کي ذائقہ نواز اور اشتہا افزا چاشني کا بھي مُہذّب طریقے سے استعمال ھی - ھر پُراني نوراني شمعِ مضموں میں صنعت کي آرایش کے جلوے کي وہ تاباني ھی جس پر نئي روشني کے پروانے بے پروایا نہ جان دیں - اور ھر مغربي عروسِ خیال کي ایشیائي فشن کي مشّاطہ گري سے وہ عابد فریب زیبایش ھی جس کا لوھا بڑے بڑے متعصّب قدیم خیال کے

زاہد مفش بے غل و غش بات کی بات میں مان جائیں - ان دو قسموں کے سخت ملف مذاق کی رعایت یہہ مُشکل پہلو بہت ہی مُشکل سے ہاتہہ میں رہا ہی اور یہہ محنت صلے سے بالا اور واقعی آیسی نادر رعایت بے بہا ہی - ہر رُباعی کسی نہ کسی زینۂ خیال سے با نتیجہ یا بامزہ ہی - اور ہر مضمون مُصنّف کی غیر معمولی - برق آسا - اور غوّاص قدرتِ مشاہدہ کو بہت صاف طَور سے دکھاتا ہی - ہر معمولی چیز اور ہر معمولی واقعے اور مُعاملے سے ایک بہ کار آمد اور مُفید مضمون نکلا ہی - اور کم تر چیزیں اور حالتیں شاید مُصنّف کی نظر سے آیسی گُزری ہیں جن کا جَوہرِ مضرّت و منفعت کہنچ کر اُن کے دماغ کے مضبوط اور محفوظ شیشے میں نہ رہ گیا ہو اور جس جَوہر کا عُمدہ استعمال اکثر ان رُباعیوں میں نہ ہوا ہو - یہہ سود مند چند بند زمانۂ موجودہ کے تمدّنی تعلیمی - اور اخلاقی انقلابِ حالات و خیالات کے اعتبار سے بہتر از صد بند ہی - کیوں کہ تجربۂ و مشاہدہ کے مختلف نتیجوں اور ہزاروں پُر منفعت نُکتوں کا دریا ان چار مصرعوں کے چھوٹے سے کوزے میں بڑی حکمت سے بند ہی *

ہر جدید چیز مُشکل سے کامل ہو سکتی ہی اور اس کُلّیے سے شاید یہہ رُباعیاں بھی مستثنیٰ نہ ہوں مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرتِ شہباز نے اپنی قدرتِ اختراعیہ سے (جو کہ محض ایک فیضِ لم یزلی ہی) ایک نئی قسم کی یہہ مستقل نظم آیسی لکھی ہی جس کی کوئی نظیر اُردو زبان میں معلوم نہیں ہوتی اور جو کہ اُن کی نادر (اور جنالتی) قُوّتِ ایجاد اور قدرتِ مضموں آفرینی کو دکھاتی اور بتاتی ہی - اردو زبان کے ادب میں خواہ وہ نظم ہو یا نثر بہت بڑا قحط اور جنالتی کا ہی اور یہی وجہ ہی کہ آج تک اُس میں کوئی خاطر خواہ اور تشفّی بخش ترقّی جدید خیالات کے مُحققوں اور مصنّفوں کی تحقیق

اور رائے کے مطابق نہیں ہوئي اورگویا کُل شُعَرا بہ استثنا چند خاص لوگوں کے
وھي پُراني لکیر پیٹتے چلے جاتے ھیں اور اپنے خیال اور اپني پیاري زبان کو زُلفِ
بیچاں کے جال اور ذلّت انگیز اور آب روشکن وصل کي نکبت اور ھجر کے دائمي
جنجال سے اپني دماغي کم زوري اور بُزدلي کي وجه سے نہیں نکالنے دیتے کر زبان
کي وُسعت کو اپني غلط رائے کے مُطابق محدود رکھنے پر نازاں- اور اپني مُردہ دلي-
پژمردہ خیالي - اور پست ھمّتي سے آزاد منش - وسیع النّظر- روشن دماغ -
اور نو طرز شاعروں اور مصنّفوں کے پُر وُسعت - پُر منفعت - اور پُر جدّت کلام پر نُکتہ
چیني کے خواھاں ھوکر اکثر بے جا اور آب رو فرسا شوقِ نام وري میں اپني
ذلّتِ سراپا حسرت کي شُہرت کے آپ مُحرّک ھوتے ھیں - زمانے نے علم
و فن میں اس قدر ترقّي کي ھی - مغربي تعلیم کا فیض اس طرح ابرِ نیساں
کي طرح سارے ھندوستان میں پھیلا ھی - اور سلطنتِ انگریزي کے تمدّني اور
تعلیمي اثر نے وہ آزادي بخشي ھی کہ اب غریب اُردو زبان اس اُنیسویں صدي
میں بابل ساماں خیالي چاہِ زنخداں - اور ذلّت و ظلمت نشاں نا صاف وھمي
ناف کے زنداں میں کسي خیالي پري وش کے جعدِ مشکیں سے مُشکیں کسواکر اور
مار آسا چوٹي کي ھتکڑیوں سے دونوں ھاتھہ جکڑواکر چند خود غرض اور کوتہ بیں
دشمنوں کے بے اصل فخر و مُباھات- اور چند خود مطلب خود سر خُردہ گیروں کے
انصاف دشمنانہ خیالات کي بے جا تشفّي کے لیے دائم الحبس نہیں رہ سکتي-
اس لیے عقل و انصاف کي گورنمنٹ نے اپني مشہور فیّاضانہ انصاف پسندي
اور علم دوستي سے اُس کي آزادي کا قطعي حُکم نافذ فرمایا ھی اور اب وہ
بہ عنایتِ ایزدي قیدِ دوام سے شادکام نکل چلي - اور آزادي کا دم زور و شور سے
بھرنے لگي ھی- اور حقارت بار اور جگر فگار چتونوں سے اپنے دشمنوں اور قیدخانے

کے منحوس جیلروں کي طرف پھر پھر کر دیکھہ - اور بار بار نہایت جگر گُداز اور ذلّت بار چشمکیں اُن کي جانب کر رھي ھی "

هم اُمید کرتے هیں که یهه نوطرز اور مُفید رُباعیاں جدید و قدیم دونوں مذاق کے صاحبانِ طبعِ سلیم کو بہت پسند هوں گي اور اب اِس رنگ میں آیندہ اُور مشّاق اور تجربہ کار شُعرا بھي خامہ فرسائي فرما کر نہ فقط دادِ سخن گُستري هي دیں گے بلکہ قوم کو اور مُلک کو اپنے کلامِ نصیحت نظام سے کافي فائدہ پہنچائیں گے - مصنّف نے شوقِ نام وري و شُهرت یا کسبِ منفعت کي غرض سے اپنے دل و دماغ پر یہہ شدید زحمت گوارا نہیں فرمائي بلکہ ایک سچّے مُحبّ قوم اور بھي خواہِ مُلک هونے کي حیثیّت سے اپني ذهانت - جودت - علمیّت - اور تجربے سے اپنے ابناے جنس کو فائدہ پہنچانے کي ایک مُفید اور بہ کار آمد تدبیر کي هی - خُدا کرے اس بے مثل نظم کي پُر منفعت شُهرت - حُسنِ استعمال - اور فرطِ پسندیدگي سے اس کي هر رُباعي چار دانگِ هندوستان میں قومي ترانہ بن کر ضرب المثل کي طرح زباں زدِ خاص و عام هو - اور حقّ التّصنیف کي رجسٹري خاص هو تو هو مگر اس کي مقبولیّت کي رجسٹري عام هو *

باقي پور -
۲۴ نومبر سنہ ۱۸۹۰ ع

دیباچہ طراز
بندہ آزاد



بسم اللّٰہ الرّحمن الرّحیم

مذہب

۱

کیوں کر کوئي اسرارِ الٰہي جانے کیا تاب کہ انسان کماھي جانے
آنکھوں سے حجابِ وہم اُٹھنا معلوم باتیں یہہ خُدا کي ہیں خُدا ھي جانے

۲

موجود
ہی مُطلقِ جود ذاتِ باري کا وجود جس وقت ہو جس چیز کي حاجت
یوں طاقِ حرم ہو طاقِ نسیاں پہ تو ہو محرابِ کرم میں تو ہیں سب وقفِ سجود

۳

ہر وقت کفیلِ رزق ہی حُکمِ کُلُوا باطل ہی اسي حُکم سے معدے کا خلو
ہی بارِ عطا سے قامتِ شکر دوتا احساں کے گلوبند سے جکڑا ہی گلو

۴

دُنیا میں نویدِ حسنِ انجام ہی دیں اس غمکدے میں پیامِ آرام ہی دیں
دیں داروں کو لازم ہی بزرگوں (۱) کا ادب ان کي ہی بزرگ داشت کا نام ہی دیں

۵

ہیں اہلِ صفا جو قیدِ مذہب رکھتے عادات و خِصال ہیں مُہذّب رکھتے
ہوتے نہیں وہ حُسنِ عمل سے غافل ہر دم ہیں خیالِ فرضِ منصب رکھتے

---

(۱) بزرگوں سے بزرگانِ خاندان اور بزرگانِ دین مراد ہیں *

۱۹۱۵ (؟)

۶

ہی بزم میں ایک صدر و پائیں ہم کو ملحوظ ہیں اخلاق کے آئیں ہم کو
ہم غیر سے بھی کرتے ہیں بھائی کا سلوک شیرازۂ اتّفاق ہی دیں ہم کو

۷

قرآن و حدیث کا اِطاعت گر ہوں یارانِ اولو الامر کا فرماں بر ہوں
بے واسطۂ ائمّہ کہتا ہی قیاس ممکن ہي نہیں مُطیع پیغمبر ہوں

۸

فلاکِ ہدایت پہ ہی انجم کا ہجوم انجم ہیں شیاطینِ ضلالت کو رجوم
ہی مدِّ نظر شب آفریں کي تسبیح جب تارِ نظر میں ہم بروتے ہیں نجوم

۹

بے شُبہہ وہ اہلِ درد ہیں قابلِ رشک جو جوشِ ندامت سے بہاتے ہیں اشک
کچھہ دور نہیں اگر ہوں ستّاے بہشت آنکھیں تو بعینہٖ ہیں بہشتي کي مشک

۱۰

بے وجہ نہیں قلب کي سینہ کوبي چلتے ہیں بُري چال یہہ پاے چوبي (۱)
س دامنِ آلودہ کو دھوئیں گے یہي ہیں مردمِ چشم معصیت کے دھوبي

۱۱

ي اس نے کبھي نہ با خُدا کي چوري کي اس نے کبھي نہ نا خُدا کي چوري
ن رات یہہ کام چور نا فرماں نفس کرتا ہی نبي کي یا خُدا کي چوري

۱۲

. راہِ بلاغت میں رہے جاتے ہیں تکلیفِ بلاغ پر سہے جاتے ہیں
ا غم ہی کوئي کان دھرے یا نہ دھرے کہنا ہمیں جو کُچھہ ہی کہے جاتے ہیں

قُدرت

۱۳

، عیش کا گھر ہی - اس کا اسباب ہی روح مینا ہی یہہ - اور بادۂ ناب ہی روح

(۱) پاي ضعیف با پاي استدلال کہ وہ بھي ضعیف ہیں *

یا چنگ مغنّیِ ازل میں شہباز یہہ تن ھی رباب۔ اُس کي مضراب ھی روح

۱۴

دل میں ھی لگا خیال کا ٹیلیگراف سر میں ھی دھرا سماع کا فونو گراف (۱)

آنکھوں میں لگاے ھی تلسکوپ نظر (۲) جاري ھی همیشه ذھن کا فوٹو گراف

۱۵

اعضا و جوارح ھیں گھڑي کے پُرزے ھیں عُمر کي کوک تک یہہ چلتے پُرزے

لازم ھی بشر کو قدر ان پُرزوں کي ورنه کوئي دم میں ھیں یہہ پُرزے پُرزے

۱۶

آتي ھی یہہ آواز خود اپنے سر سے شایان ھی لکھہ رکّھیں گر آبِ زر سے

"دُنیا کے عجائبات مُجھہ میں ھیں بھرے بہتر ھوں میں ھر ایک عجائب گھر سے"

۱۷

ھی سُرخ و سفید جسم میں طُرفه بہار پاتا نہیں اس کو ظاھري نقش و نگار

ھر عضوِ نظر آتا ھی سانچے میں ڈھلا ھوتا ھی عجیب تن درستي کا سنگار

۱۸

ھو کشورِ صحّت میں اگر کوئي جواں ھر وقت رھے محوِ تماشا انساں

استیج (۳) پہ چہرے کے شب و روز شباب دکھلاے ھنسي خوشي تبسّم کا سماں

۱۹

وہ شخص که ھی مزرعِ صحّت کا سانڈ ھی کام میں جس کے عیشِ شیریں کي کھانڈ

دیں سر پہ ھی اُس کے۔ کیوں ھو عقل اُس کي یتیم ؟ دل اُس کا ھی زندہ - کیوں ھو طبع اُس کي رانڈ ؟

۲۰

ھر عضوِ بدن میں چُستیاں آئیں گي ھر گام پہ تنگ سُستیاں آئیں گي

ھو جائیں گے زندگي کے سب کام درست جس وقت که تن درستیاں آئیں گي

۲۱

رات آئي مِتّا روز کا جگھڑا ٹنٹا افیون کا نیند نے کِھلایا انٹا

(۱) آلۂ نقّالۂ الصوت - (۲) دوربیں - (۳) زینه جس پر تھیٹر والے تماشا کرتے ھیں *

ہر گھنٹے پہ یوں چنبرِ غفلت میں ہی غُل   ہُشیار ! کہ رُخصت ہوا اُور اک گھنٹہ

۲۲

کرتي تو ھی دن کو زندگاني گھائل   ھی رات تو رکھّي ھی شِفاے عاجل
بھر جاتا ھی روز خندۂ صُبح تلک   ہر زخم مسیحِ خواب کا ھی قائل

۲۳

دُنیا کے اکھاڑے میں ہزاروں ھي دلیر   گو جُتّے میں فیل زورِ بازو میں ھیں شیر
پڑ جاتا ھی آنکھوں یہ کُچھہ اَیسا پردہ   ھو جاتے ھیں پل مارتے میں نیند سے زیر

۲۴

صد شُکر کہ وقتِ صُبح سوکر اُٹّھے   غُنچوں کي طرح شگفتہ ھوکر اُٹّھے
ہر طرح دلِ حزیں نے پائي راحت   گو عُمر کي ایک رات کھوکر اُٹّھے

۲۵

اُڑکر تمھیں لے جاے کبھي سوے فرنگ   مُڑکر کبھي دکھلاے تمھیں خطّۂ زنگ
ھو ایک منٹ میں ہفت اِقلیم کي سَیر   سوجاو تو صاف اُڑن کھٹولا ھی پلنگ

۲۶

دیکھا کہ طلسم گُون میں مُضمر ھی   بچّوں کي ھی بھیڑ - دل رُبا منظر ھی
پوچھا کہ ھیں یاں رقص میں کیوں بابا لوگ ؟   فطرت نے کہا " ولایتي چکّر ھی "

۲۷

معدوم کا غم - نہ فکرِ موجود کرے   محدود خوشي وہ غیر محدود کرے
قائم ھوا گر کہیں لڑکپن کي بہار   ہر عُمر میں آدمي بکر کود کرے

۲۸

رُخصت ھوئي طفلي کي وہ صبحِ گُل فام   لاتي تھي نسیم جب کہ عشرت کے پیام
پھولي ھوئي ھی خضاب کي مُنھہ پہ شفق   پیري کي - خبردار ! کہ آپہنچي شام

۲۹

دکھلائي دیا راہ میں کل بوڑھا ایک   رکھتا تھا وہ صورت کي طرح سیرت نیک
جاتا تھا چلا وہ اپنے ھي پانؤوں سے گو (۱)   لیتا تھا مدد پہ ہر جگہہ لکڑي ٹیک

(۱) گو اور ٹیک میں ابہامِ لطیف ھی - انگریزي میں گو کے معني ھیں جانا اور ٹیک کے معني لینا *

۳۰

پاتا نہیں مُوت پر کوئی شخص ظفر ممکن هي نہیں اس سے کسي طرح مفر
هرچندکه اس سفر میں سختي هی بہت سه لے که مصیبت هی تقاضاے سفر (۱)

۳۱

حیرتکدۂ عقل میں چکرا بھي چکے سر بابِ عبودیت به ٹکرا بھي چکے
هروقت دکھاتے هیں وہ اب مَوت کا ڈر بہتر هی کسي طرح یہه جھگڑا بھي چکے

۳۲

گو اپني بساط بھر بہت اُڑتے هیں آنکھوں به مگر وهي بڑے پردے هیں
دُشوار هی اَوهام کي ظُلمت سے نجات گولر هی یہه عقل اور هم بُھنگے هیں

۳۳

یہه عُمر کے سال سَو هوں یا هوں نَوّے آ بیٹھیں گے ایک روز چیل اور کُوّے
هو جائیں گے دونوں ان کے پنجے میں اسیر طوطے هوں زبان کے وہ یا هوں کوّے (۲)

۳۴

عاشق هو توجسم سا که بےشاهدِ جاں بے هوش هی- بے حواس- بےتاب و تُواں
سینه هی فگار-دل هی شق- خوں هی جگر بند آنکھیں هیں- لیک اشکِ حسرت هیں رواں

۳۵

زینت دہِ دشت و راغ هوسکتے هم خجلت دہِ شبچراغ هوسکتے هم
هوتے اگر اس باغِ جہاں میں هم پھول هر باغ میں باغ باغ هوسکتے هم

۳۶

کس لطف سے شب سَیرِ نظر میں کاٹي هرگھات طلسم- سِحر تھي هر گھاٹي
صحرا نے لگا رکّھا تھا مخمل کا فرش دریا نے بچھا رکّھي تھي سیتل پاٹي

---

(۱) انگریزي مبس سفر کے معنی هیں سہنا - به صیغۂ امر- سه لے - (۲) کُوّے کے دو معني هیں - ایک تو جانورِ مشہور - دوسرے ایک عضو - یہاں دونوں معني ٹھیک بیٹھتے هیں *

۳۷

کیا حُسن جو گُلشن کي زمینوں میں نہیں؟ کیا لطف جو غنچوں کے نگینوں میں نہیں؟

هی صُبح کے وقت شاهدِ گُل میں جو بات واللہ وہ شام(۱) کي حسینوں میں نہیں

۳۸

هی نامیہ یاں اڈیٹـــر و نامہ نگار دکھلاتي هی طبع(۲) چھاپے خانے کي بہار

از روے خرد رشکِ گرافک(۳) هیں شجر شاخیں(۴) هیں جریدہ - برگ هیں نقش و نگار

۳۹

صحرا میں درختِ سبز رخت آئے هیں فردوسِ بریں سے یہہ درخت آئے هیں

هی تختۂ سبزہ تخت - اور گلُبن تاج کس گُل کے لیے یہہ تاج و تخت آئے هیں ؟

۴۰

باغوں میں جو پیڑوں کے گڑے هیں جھنڈے آتے هیں جھکولے ان سے ٹھنڈے ٹھنڈے

هیں امرِ بقاءِ نوع میں مثلِ طُیُور گویا هیں یہہ مُرغِ سبز - پھل هیں انڈے

۴۱

شاهانہ ادا سے هی کھڑا هار سنگار قامت پہ هی حُلّۂ بہشتي کي بہار

خوش بو کا کھنچا هی شامیانہ سر پر پھولوں کا بچھا هی فرشِ پُر نقش و نگار

۴۲

بستر پہ کسي حسین البیلي کے کچھہ پھول پڑے هوئے تھے چنبیلي کے

شرمندہ تھا اُن کے ڈھنگ سے حُسنِ فرنگ تیور تھے لجائے هوئے مِس ببلي کے

۴۳

بھاتا هی کہاں چمن میں گندھي کا عطر هو پھول کا - خس کا - خواہ متّي کا عطر

---

(۱) ملکِ شام کي عورتیں جن کا حُسن مشہور هی یا وہ عورتیں جو شام کے وقت نکھر کر تھوڑي دیر کے لیے حسین بن بیٹھتي هیں - (۲) طبع ایک تو نیچر دوسرے چھاپا - لطفِ ایہام هی - (۳) ایك مشہور انگریزي اخبار جس میں بہت ساري تصویریں هوتي هیں - (۴) شاخ اور اخبار - یہاں بھي وهی لطفِ ابہام هی *

قنّوج میں باغ کے چنبیلي کا بڑا متّي سے هی کهینچتا چنبیلي کا عطر

۴۴

کیا کهتے هیں نو جوان البیلے کے هیں ڈهونڈتے هار موتیا بیلے کے
پهولوں کي طرح جامے میں پهولے نه سمائیں جس وقت خرید لیں یهه دو دهیلے کے

۴۵

ترشي میں بهار هی عجب خوش بو کي خوش بو میں هی چاشني غضب جادو کي
هیں ذائقه اور مشام دونوں بے خود کیا بات هی واه کاغذي نیبو کي

۴۶

شاخوں کو کرے گا شاخ زرّیں جب مور دکهلائیں گي کهربا زمرّد کے طور
کچهه روزوں میں پتّے یوں کریں گے ارشاد ''مصري کے هیں کوزے آم کر دیکهیے غور''

۴۷

رزّاق کي رحمت کا جهاں جلوا هی هر شاخ میں جلوۂ من و سلوی هی
حلوے کی دُکان هی وه کیلے کا درخت کیلا وه نہیں هی قُدرتي حلوی هی

۴۸

کس پردے میں هی نعمت خالق کا ورود اشجار میں رحمت کے لگے هیں امرود
لذّت وه که هو خشک زباں شکر سے تر خوش بو وه که هو فرضِ بیاں وردِ درود

۴۹

معدے سے نکالتا هی کلُفت کا مغز بهرتا هی قوی میں حسنِ صحّت کا مغز
سمجهو تو یهه سر هی بو علي سینا کا هی بیل کي کهوپري میں حکمت کا مغز

۵۰

خربوزے کا حق نے نقشِ پیکر باندها پڑیا میں عجب قند مکرّر باندها
اک کوزۂ قند زرد کاغذ میں لپیٹ هی سبز رسن سے خوب کس کر باندها

۵

تربز کے هرے شیشے میں هی سیر بهري اس شیشے میں هی طلسم کي جلوه گري
پهنے هوئے برف کا گلابي جوڑا هی چین سے لیٹي هوئي لذّت کي پري

۵۲

ھو کام و زباں کو کیوں نہ تربز کي یاد شادابي کو جس کي دیکھہ دل ھوتے ھیں شاد
ڈرتا ھی مرے سے شکل دُنیا کي کہڑي ھی اس میں عجب مرت کي دُنیا آباد

۵۳

ھی برف کے سانچے میں ڈھلا ھر ھر جز امرت جسے سمجھے گرمیوں میں ھر بز
ھیں برفیاں سُرخ سبز تھالیوں میں بھري کب ھیں یہہ بر اگ کے شہدي تربز

۵۴

بہتّوں سے دُکان جوھري ھیں چھڑیاں رونق پہ ھیں جن سے زندگي کي گڑیاں
ھی دُرجِ زمرّدیں سے ریسم کي نمود مُنہہ تک ھیں بہري جوموتیون کي لڑیاں

۵۵

کس لُطف سے کہیت میں کہلي ھیں کلیاں آباد ھیں اس سبز نگر کي گلیاں
تسبیحِ زمرّدیں سے ھی ان کو لگاو ھیں کس کي یہہ اُنگلیاں مٹر کي پہلیاں؟

۵۶

کامل ھی یہہ اپنے کام میں نام ھی نیم آسقام کے دل ھیں اس کے آرے سے دو نیم
ھر پہُول سے آتي ھی ھواے فردوس ھر پہل سے ھی موج زن شرابِ تسنیم

۵۷

تاڑوں نے جوکر رکہي ھی جاري یہہ سبیل نکلي ھی یہہ پیاسوں کے لیے خوب سبیل
ھر باغ میں غُل ھی في سبیل اللّٰہ کا سیراب بہر سبیل ھوں ابن سبیل (۱)

۵۸

ساقي ھی کبہي تاڑ کبھي نقل فروش مدھوش کے سر کو ھی کبھي دارو ھوش
کنّاس (۲) کبھي ھی یہہ کبھي ھی فرّاش معمار کبھي ھی یہہ کبھي خانہ بہ دوش

۵۹

وہ تاڑ کہ جس پہ واعظوں کي ھی لتاڑ لیتا ھی دلی خواھشِ احباب کو تاڑ
ھی صُلحِ کُل اس کا مسرب از راہِ صفا مشرب کي صفا سے خادم القوم ھی تاڑ

---

(۱) راہ کا آدمي یعنی مُسافر - راہ گیر - (۲) خاک روب *

٦٠

چھل کر جو یہہ آئے تاز کے کوئے ھیں اُترے ھیں فلک سے دودھہ کے دھوئے ھیں
کیا کہیے کہ چھلکے سے جُدا ھوتے وقت کس درد سے پُھوٹ پُھوٹ کر روئے ھیں

٦١

آغا - تم ان انگوروں سے کیا باوگے بھل ؟ ھی اونٹ کے مُنھہ میں صاف زیرے کی مثل
راجا ھی پھلوں کا گو ھی کمانے اور بڑھے سو قُطبوں سر ھی حُکم راں ایک کٹہل

٦٢

بے جا نہیں ھندووں میں بڑ کی عظمت ھی قصرِ زمرّدیں کی ساری شوکت
رائی سے بڑا نہیں اگرچہ کوئی بیج لیکن اسی رائی میں چُھپا ھی برگت

٦٣

بڑھنا ھی ان آشجار کا گھٹنے کے لیے سِلنی ھی قباے برگ پھٹنے کے لیے
جھومیں نہ بہت کہ کہ رھا ھی تیشہ "یہہ سر بہ فلک ھیں جڑ سے کٹنے کے لیے"

٦٤

ھی صبحِ بہار کی خوشی باروں میں رونق ھی ثوابت اور سیاّروں میں
دل میں اُتر آنے والی کویل کی وہ کُوک کس شان سے گُونجتی ھی گُلزاروں میں

٦٥

گُلزار میں کویل یہہ نہیں گاتی ھی سیٹی ھی جو ریل کی خبر لاتی ھی
اپریل زبان حال سے کہتا ھی اب ریل بہار کی چلی آتی ھی

٦٦

چڑیوں کا ھی وقتِ صبح گلبن پہ ھجوم چُوں چُوں سے مچی ھی اُن کی گلزار میں دُھوم
ھر نغمے پہ اُن کے جھومتی ھیں شاخیں غُنچہ بھی خوشی میں آکے مُنھہ لیتا ھی چوم

٦٧

جس طرح کہ ھی دل کا تقاضا کہتا ھی بادِ سحر سے شوق اپنا کہتا
ھر تیر میں ھی جلے بُھنے دل کی صدا کس دُھن میں ھی "پی کہاں" پپیہا کہتا

٦٨

قُدرت کی بہار جب دکھاتے ھیں درخت گُلشن میں عجیب گُل کھلاتے ھیں درخت

معلوم نہیں شاخوں پہ گاتے ہیں طُیُور   یا آپ خوشي میں آکے گاتے ہیں درخت

۶۹

جب برگ شجر کو حُلّه اخضر دیں گے   اور پھول هوا کو مشک و عنبر دیں گے
شاخوں کے حسیں زمرّدیں زینوں پر   خوش لہجه طُیور خُوب لکچر دیں گے

۷۰

طوطيِ خوش الحان که هی پھولوں میں   چونچ اُس کي هی باغوں میں خوش آیند کلي
غنچه یہه اگر شگفتگي پر آئے   هر دیس میں اس سے هو عیاں رام کلي (۱)

۷۱

جاڑوں میں جو آتے هیں پرندوں کے پرے   با ضابطه رهتے هیں ورے اور پرے
اُڑنے میں دکھاتے هیں قواعد کي بہار   اچّھا هو جو فوج ان کي تقلید کرے

۷۲

قُدرت کے تقاضوں سے هوئي مجبوري   کي کوّے کے جوڑے نے عمارت پوري
آیا یہه نظر پھر اُس عمارت میں طلسم   کوّے هوئے فیروزهٔ نیشا پوري

۷۳

کرتا نہیں عُمر بھر کسي سے یہه نباه   کیا جانیں هی کتني مُرغیوں سے اسے راه
اس تاج کے تیورهي کہے دیتے هیں   مُرغا نہیں قدرتي اودهه کا هی یہه شاه

۷۴

کیا غم- هی جو بُوم ایشیا والوں میں شُوم   یورپ میں تو اس کي عقل و دانش کي هی دُهوم
دیوانِ متانت میں یہه روشن دل جج   مسغولِ قضا هو جب که روشن هوں نجوم

۷۵

تزئین هی ان سے عَلَم قُدرت کي   ترکیب هی ان سے پرچمِ قُدرت کي
پہنے هیں جو تتلیاں قلم کار یہه چھینٹ   هی بوقلموني قلمِ قُدرت کي

۷۶

رنگین هیں اُس صاحبِ قُدرت کے بھید   هر رنگ میں قُدرت هی جھلکتي جاوید
چرتي هی هري دوب جو کالي بکري   هی لال لہو کہیں - کہیں دودهه سپید

---

(۱) رام کلي ایک راگني کا نام هی *

٧٧

حیوان بھي رکھتے ھیں طرب کے اشغال (١) رقصاں ھیں گدھے بغلیں بجاتے ھیں بغال
ھیں قبر بہ تان سن کي راتوں کو موسیقي کے اشغال میں مشغول شغال

٧٨

ھی زیب بدن اوڑھي فلالین کا سوٹ (٢) ھی بلت (٣) لٹک بڑا بوتام آپ سے ٹوٹ
میدان میں نائٹ (٤) ریم کے بابا لوگ کس ٹھاٹھہ سے ناچتے ھیں ڈانٹے ھوئے بوٹ

٧٩

بندر کہ ھی تقلید زبوں پر مرتا جب ھی قدم انساں کے بڑھ دھرتا
بچہ بھي سمجھتا ھی کہ یہہ نامیموں فطرت کي سبھا میں ھی تمسخر کرتا

٨٠

ٹٹي پہ تھے پھیلے گچھے گچھے (٥) انگور ڈوبے ھوئے رس میں میٹھے میٹھے انگور
اُچکي تو بہت بہ لومڑي یا نہ سکي کہنے لگي "کون کھاے کھٹے انگور"

٨١

خاموش کہ ھی بیانِ تسمیۂ فار (٦) کرتي ھی موجہ اس کو توجیہِ فرار
بے شک یہہ سخن قریب ھی معني سے بلي سے فرار کے سبب دور ھی فار

٨٢

شب آکے گھٹا ٹوپ جو پھیلاتي ھی اک مژدہ چھچھوندر کے لیے لاتي ھی
پھرتي ھی ھنسي خوشي گلي کوچوں میں ظلمت اسے لالٹین دکھلاتي ھي

٨٣

سیمابي سما (٧) میں حوت (٨) سیما ھی سمک ھی نجم فروز صاف آنکھوں کي چمک

---

(١) بغال جمع بغلہ - بغلہ عربي میں خچر کو کہتے ھیں - (٢) انگریزي پوساک - جوڑا - (٣) کمربند - (٤) مبش بہادر - بہادر اس لیے کہ لڑائي کا جانور ھی - (٥) یہہ حکایت ماخوذ ھی امثالِ لقمان سے - یہاں لومڑي کي فطرت دکھانے کو لکھي گئی - (٦) فار چوھا - اگر فار کا مخفف ما نیں تو بھاگنے والا - اگر فار کو انگریزي تسلیم کریں تو دور - دور اور فار میں ترجمۃ اللفظ بھي ملحوظ ھی - (٧) سیمابي سما پارے کا آسمان یعني دریا - (٨) حوت ایک برج کا نام ھی *

(۱)
عینک کا هی تال جن کو هر قطرۂ آب هر موج کي لهر جن کو آبي عینک

۸۴

دکهلایا همیں خضر شجر نے اک شهر رحمت نے بُجها رکهي تهي واں آتش قهر
ظلمات میں گُولر کے تها وہ شهر آباد تهي موج زن اُس میں زندگاني کي نهر

۸۵

(۲)
پارینه کتب نه میکس مُولر دیکهے عبرت کي نظر سے ایک گُولر دیکهے
دو انچ کے دائرے میں اتني مخلوق یاں کوئي مُحیطِ صنعِ اکبر دیکهے

۸۶

آتش کدہ جب هو نام موزوں گهر کا پانؤں تلک آتا هو پسینا سر کا
هر وقت هوں مِهر کے غضب کے تیور پنکها هی هوا خواہ زمانے بهر کا

۸۷

چلتي هی هوائے گرم اُڑتي هی گرد هی گرد و غبار سے رخِ گردوں زرد
پچهوا کے ستم سے هی پریشاں هر فرد هی اپني جگهہ میں گرم پاني بهي سرد

۸۸

پاني سے هیں یاں بهرے هوئے جتنے ظرف سردي سے هیں برف برسهي رکهتے کچهہ حرف
پچهوا کے هیں یهہ کرشمے سچ کہتے هیں ایجاد هی اهلِ غرب کي صنعتِ برف

۸۹

(۳)
قدُرت نے بنائي هی عجب برف کي کل جس میں که نه کچهہ امونیا کو مدخل
جس وقت دیا رخِ هوا اس نے بدل پل مارتے میں گئي هزاروں من ڈهل

---

(۱) عین اور تال اور قطرے میں لطفِ ایہام هی - (۲) ولایتِ فرنگ کا ایک بهت بڑا پروفیسر جو اول درجے کا عالمِ زباں اور علّامۂ زماں هی - سنسکرت کي قدیم کتابوں سے اس کو بهت ذوق هی - (۳) امونیا ایک مصالح هی جس کی برف بنانے میں بڑي ضرورت هی - بغیر اُس کے برف بن هی نهیں سکتي *

۹۰

کیوں کر نہ ہو دل کو آبِ کُہسار کي پیاس (۱) ہی شیر و شکر جس کي صفائي سے مَثّاس
پاني میں گلاس کي صفائي ہی بھري شربت سے بھرا ہوا ہی پاني کا گلاس

۹۱

فوّاروں کے جھنڈے جس جگہہ گڑتے ہیں موتي ہي وہاں چار طرف جھڑتے ہیں
اربابِ نظر دیکھہ کے قُدرت کي یہہ سیر فوّارہ نمط اُچھل اُچھل پڑتے ہیں

۹۲

دنیا ہوئي زمہریر - برسے اولے خوب ابر کے جوہري نے موتي رولے
ہی جھونپڑا جھونپڑا جواہر خانہ گھر گھر نے جواہر کے خزانے کھولے

۹۳

دن ختم ہوا رات کي نوبت آئي آفاق میں رفتہ رفتہ ظُلمت چھائي
ظلمت میں ہی پُر لُطف خموشي کا طلسم سنّاٹے میں ہی طلسم کی گویائي

۹۴

محلوں میں نہیں وہ گفت گو کا عالم کُوچوں میں نہیں وہ جست جو کا عالم
گرمي کے ہیں دن تمام سنّاتا ہی دوپہر ہی ٹھیک اور ہُو کا عالم

۹۵

لیٹے ہیں پہاڑ فارغ البالي سے لپٹے ہوئے کُل زُمرّدیں قالي سے
ہی زیرِ نقابِ نیلگوں شاہدِ طبع مشغولِ کرشمہ منظرِ عالي سے

---

(۱) اس رباعي کا لطف پوري طرح جب حاصل ہوگا کہ عربی کے یہہ دو شعر بھي ذہن میں رہیں *

* رق الزجاج و رقت الخمر * فتشابها و تشاکل الامر *
* لست ادري لرقة و صفاء * ہی في کاسها ام الکاس فیها *

اخلاق

۹۶

کُچھہ شی نہین اشرفِ خدائي هونا یا رُستم عقل آزمائي هونا
هو جاتا همارے دم سے هرگهر میں فروغ لازم تہا همیں دیاسلائي هونا

۹۷

کیوں هم بشری جمال پیدا کرتے ؟ کیوں هم ملکی کمال پیدا کرتے ؟
دنیا کے شفا خانے میں هوتے مرهم هر زخم میں اندمال (۱) پیدا کرتے

۹۸

وحشت هي کہاں جو یہہ کسي سے بہڑکیں غصّه هي کہاں جو یہہ کسي پر کڑکین
بتلاتي هیں ٹہیک ٹہیک منزل کا نشاں هیں جادۂ راستي په سیدهي سڑکین

۹۹

خدمت کے هی در په جبہه سائي کرتا هر راه میں هی کار روائي کرتا
هادي هی عصاے بے بصر اندهوں کا اندها نہیں گرچه رہ نُمائي کرتا

۱۰۰

اس سے که کہیں کے شاه هوسکتے هم یا اس سے که کج کلاه (۲) هو سکتے هم
بہتر تہا که خلق کي هدایت کے لیے هر راه میں شاه راه هو سکتے هم

۱۰۱

اَخلاق میں هی کمال گنّا کرتا هم میں تو ولي بهي نہیں اتنا کرتا
گر کوئي چکہاتا هی اسے تلخيِ زخم بر عکس یہہ مُنہه اُس کا هی میٹہا کرتا

۱۰۲

کرتي نہیں افسوس زیاں کا رہ رہ گُھٹتي نہیں دل میں رنج و غُصّه سہ سہ
دکہلاتي هی انجمن میں عالي ظرفي کرتي هی جو نقصاں په صراحي قہ قہ

۱۰۳

لکڑي کہهی دل سوزي په چولہے میں اڑی هی چشمِ خرد میں روشني اس کي بڑي

---

(۱) زخم کا بهرنا - آرام هونا = (۲) کج کلاه لقب هی شاهِ ایراں کا *

بھوکوں کے لگی کو ھی بجھانا جو اسے کس شان سے چُپ چاپ یہہ جلتی ھی پڑي

۱۰۴

کیوں خوں کا ھی پیاسا؟ کیوں ھی خوں پر مرتا؟ رہ پیاسوں کے جمگھٹوں کا دم نو بھرتا
ھی نیر ترقّي میں تنزّل کا شکار ھی قول تنزّل میں ترقّي کرتا

۱۰۵

جس حال میں ھوں طبع میں ھو خوش خوئي جس کام میں ھوں قلب میں ھو یک سوئي
ھوں وقت عمل سارے جُوارِح اَعضا اوقات کے ضبط میں گھڑي کي سوئي

۱۰۶

ھی سامنے میز پر جو رکھّي یہہ گھڑي اس میں پڑي جس دن سے کہ صنعت کي ھی جان
جب کیجیے نظر - ھی چل رھي اس کي زباں غافل نہیں اپنے وقت سے ایک گھڑي

۱۰۷

رکھہ دل کو قرینِ مشربِ صافي سے ھو جاے گي دُور ساري ظلمت جي سے
کھوتے ھیں دلوں کي تیرگي اهلِ صفا روشن ھی یہہ خُوب لَمپ کي چِمني سے

۱۰۸

ھو خیر سے منظـــور اگر خیرِ نگہ رہ صحبتِ اهل خیر میں شام و پگہ
ملحوظ بصیرت ھو تو عینک کي طرح دے اهلِ صفا کو اپني آنکھوں پہ جگہہ

۱۰۹

خوش خُو ھی یہہ بے زباں - مگر ھی خوش گُو بے عقل ھی - پر ھی عاقلوں کي خُو بو
از بس کہ حُصولِ شی ھی انجامِ تلاش ھی حسبِ اُصول فاختہ کي کُو کُو

۱۱۰

معقول ھی کرتا ھی جو چُوں چُوں یہہ چڑا ھی هم کو سکھاتا سبقِ چوں و چرا
جس بیل کي کھوپڑي میں تفتیش نہیں بے چوں و چرا ھی وہ سزاوارِ چرا

۱۱۱

سوچو تو ھی چڑیا کي زباں پر چُوں چُوں گر غور کرو کہتي ھی مُرغي کیوں کیوں
تفتیشِ سبب کا جو نہ لے ان سے سبق بے چوں و چرا وہ آدمي ھی دوں - دوں

۱۱۲

سنجیدہ خیال جو ہیں فرخندہ خصال (۱) غفلت کو سمجھتے ہیں وبال اور نکال

گردش میں ہیں۔ پر گھڑی کی سوئی کی طرح ہر پھر کے ہی اُن کو وقت کا پاس و خیال

۱۱۳

پھیلے ہوئے ہر طرف ہیں حکمت کے ورق کیوں کر نہ ہوں روشن اپنی آنکھوں کے طبق

کہتا ہی "قمر ہی حرکت میں برکت" (۲) ثابت قدمی کا شمس دیتا ہی سبق

۱۱۴

لو کوّوں سے حزم و ہوشیاری کا سبق پھر کُتّوں سے لو وفا شعاری کا سبق

اشجار کو بھی ہی بذل و ایثار کا درس دیتی ہی زمین بھی راز داری کا سبق

۱۱۵

میدانِ عمل میں داد حق دیتی ہی بینش کے یہہ ہاتھہ میں ورق دیتی ہی

مردوں کو۔ لڑا کے جان۔ بڑھہ جانے کا گھوڑوں کی مُسابقت۔ سبق دیتی ہی

۱۱۶

ہر بزم میں اخلاق کا گُل دستہ ہو ہر رزم میں مرہمِ دلِ خستہ ہو

گر صحنِ خیال کی صفائی ہی غرض جھاڑو کی طرح ابھی کمر بستہ ہو

۱۱۷

معنی خرد پہ ہی خموشی مبنی مَسموع نہیں یاں سخنِ لا یعنی

لازم ہی کتاب کی طرح چُپ رہنا ہیں جس کے سکوت میں ہزاروں معنی

۱۱۸

رفعت ہی یہہ ابر کی سخا کے باعث ہی آب کی آب رو صفا کے باعث

بے فیض نہیں یہاں کسی کی عزّت گنگا کا مہاتم (۳) ہی عطا کے باعث

۱۱۹

رونق ہی صدف کی یہہ گُہر بخشی سے آوازہ ہی کانوں کا یہہ زر بخشی سے

---

(۱) نکال عقوبت۔ عذابِ جاں۔ (۲) یہہ قول اظامِ فینا غورسی کے مطابق ہی۔

(۳) عظمت۔ مذہبی تقدّس۔ پرستش طلب بزرگی۔ ہندووں کا عقیدہ ہی کہ ایک زمانہ ایسا آے گا جس میں گنگا کا مہاتم اٹھہ جاے گا یعنی لوگ اُس میں نہائیں گے مگر کوئی اجر نہ پائیں گے *

بخشش کا سمجھہ لو بس اسي سے رُتبہ ھی نخل کو رفعت یہہ ثمر بخشي سے

۱۲۰

بنتا نہیں خـــوش لقا اکڑ کر لقّا تنتا نہیں حق شناس حق سے حقّا
ھر چھوٹے بڑے سے ھی وہ جُھک کر ملتا ھی زمزمِ انکســـار بر جوسقّا

۱۲۱

لے مول تو اي جوانِ رعنا مینا آجاے گا آپ تجھہ کو مبں نا کہنا [۱]
مینا ھی جہاں انانیت کا کیا ذکر ھر شخص کي ھی زباں پہ مبں نا۔ مبں نا

۱۲۲

دل صُورتِ برف رکھتے ھیں صاحبِ شرم صورت میں ھی سخت اور معنیً ھی وہ نرم
ھی مشرقِ دل میں مِہر بورب کي ھوا ظاھر میں ھی سرد اور باطن مبں ھی گرم

۱۲۳

ھو ڈینگ نہ شیخي نہ تعلّي ھم میں ھر طرح ھو اخلاق کي خُوبي ھم میں
ھو کوہ کي طرح اپنی ھمّت عالي چشموں کي طرح ھو سیرچشمي ھم میں

۱۲۴

آخلاق کا ھی ساختہ پرداختہ وہ دل سوز خلائق کا ھی بے ساختہ وہ
ھی جس کے گلے میں طوق اُلفت کا پڑا گلزارِ وفا میں ھی عجب فاختہ وہ

۱۲۵

محنت سے قُوی کے پھول کِھل سکتے ھیں پھل حکمت و تجربت کے مل سکتے ھیں
کوشش کي نظر میں کب ھی مُشکل کا وجود ھمّت ھو اگر پہاڑ ھِل سکتے ھیں [۲]

۱۲۶

خوبي کا ثبوت ھر طرح خوش خو دے گو لاکھہ برے خطاب اُسے بد گو دے
گل چینِ معاني نے کہا ھی کیا خوب [۳] " جو نام گلاب کا رکھو خوش بو دے "

---

(۱) یہہ رباعي تُلسي داس کے اس قول سے ماخوذ ھی: — " مینا نے مبں نا بھا الاکھہ ٹکے بکاے " (۲) ھِل اور پہاڑ میں رعایت ترجمۃ اللفظ ھی۔ ھِل انگریزي میں پہاڑ کو کہتے ھیں۔ (۳) گُل چینِ معاني سے شیکسپیر مُراد ھی۔ چوتھا مصرعہ اُسي کے ایک مشہور قول کا ترجمہ ھی *

۱۲۷

ہی جن میں کمال عقل مندي کي صفت　　هي جن کے خیال میں بلندي کي صفت

سن لیتے ہیں جاھلوں سے بھی عقل کي بات (۱)　　رکھتے ہیں جو معقول پسندي کي صفت

۱۲۸

مت موڑ سخن سے منہہ که ممقوت هی وہ (۲)　　رکھہ کان که کان (۳) کے لیے قوت هی وہ

گر جوھري دل کو ہی جوہر کي شناخت　　جو بات پڑي کان میں (۴) یاقوت هی وہ

۱۲۹

ھم تم سے یہہ بات کام کي کہتے ہیں　　سچ جانو که بات واقعي کہتے ہیں

واقع میں هی شغل زندگاني کي دلیل　　مشغول کو نکته ور بزي (۵) کہتے ہیں

۱۳۰

امداد خرد کو دم به دم پہنچائیں　　تکلیف بدن کو بیش و کم پہنچائیں

بے کاري کي پھر کبھي مشقت هي نه هو　　گر کام کي مشق هم بهم پہنچائیں

۱۳۱

اچھوں کي کوئي آن جو صحبت پالو　　هی دل کو یقین اُن کي صحبت پالو

کیا اچھي یہه بات هی که صحبت ان کي　　هی اچھي هي گو هزار دیکھو بھالو (۶)

۱۳۲

بے شغل هی کیوں که کام میں هی برکت　　اعمال کے التزام میں هی برکت

اوقات کي تنگي کي شکایت هی فضول　　اوقات کے انتظام میں هی برکت

۱۳۳

رکھتا هی یہہ محفوظ بلاؤں سے کمال　　رهتي هی بہت تنگ حریفوں کي مجال

---

(۱) به فحواے الحکمة ضالة المومن - حیثما وجدها فہوا حق بہا - (۲) بیزاري کي بات - جس بات سے خدا ناراض هو - (۳) مضمون تعیہا اذن واعیه - (۴) مضمون فبشر عبادي الذین یستمعون القول فیتبعون احسنه اولٰئک الذین هداهم الله و اولٰئک هم اولو الالباب - (۵) بزی انگریزي زبان میں مشغول کو کہتے ہیں اور فارسي میں امر هی زیستن سے - (۶) اس میں اهلِ بنگاله کے مذاق کي رعایت هی - بھالو بنگالي زبان میں اچھي چیز کو کہتے ہیں - ایہاماً وہ معني بھي یہاں درست ہیں اور دوسرا مطلب تو ظاهر هي هی *

هی کشورِ دل میں شہرِ عزت کا حصار کہتے هیں جسے عظمتِ ذاتي (۱) کا خیال

۱۳۴

عاقل جو هیں حَزم و هوشیاري کرتے مُطلق نہیں اعتمادِ یاري کرتے
هوتا نہیں اُن کو بهائیوں پر بهي وثوق بیٹوں سے بهي هیں وہ راز داري کرتے

۱۳۵

یہہ دارِ خراب گهر هی مکر و فن کا اصلا نہیں اعتماد مرد و زن کا
هر شخص سے عقل بدگماں رهتي هی واقع میں هی حَزم نام سوء الظّن کا

۱۳۶

بے کار هی منطقي کي عقل آرائي بیہودہ هی شاعر کي سخن پیرائي
دریاے حقیقت میں جو هیں راست شنا آتي هی اُنهي کو شیر کي تیرائي

۱۳۷

حق نے جو حواس تجهہ کو بخشے هیں یہہ پانچ معیار پہ راستي کے هر ایک کو جانچ
سچّي هي سُناکر اور سچّي هي سُنا سچّي هي کہا کرکہ نہیں سانچ کو آنچ

۱۳۸

انصاف نہیں کہ تم غریبوں کو ستاو هر اچّهے بُرے کو راہ نیکي کي بتاو
کیا خوب هی-دیکهنا- یہہ اچهوں کا سلوک رکهتے هیں بُروں سے بهي وہ اچّها برتاو

۱۳۹

وہ ترچهي ادا نہ بانکي صورت خوش آئي وہ ناز خوش آئے نہ نزاکت خوش آئي
جس آن کہ چشمِ عقل انساں کي کُهلي خوش آئي تو اک چشمِ مُروّت (۲) خوش آئي

۱۴۰

هی کسبِ معاش کا وهي خوب سبق هر وقت سکهاتا هی - جو حکمت کا ورق
لکهہ لو اسے - لیک روشنائي کي جگہہ هو چاهیے صرف جاں فشاني کا عرق

۱۴۱

رکهتے هیں جو حلم بُردباروں کي طرح کرتے نہیں شور آبشاروں کي طرح

---

(۱) انگریزي میں اس کو سلف رسپکٹ کہتے هیں - (۲) آئي انگریزي میں انکهہ کو کہتے هیں - چشمِ مروت کے لحاظ سے اس لفظ کا لطف اهلِ نظر پر پوشیدہ نہیں *

گر نارِ غضب کبھي بھڑک اُٹھتي ھی برساتے ھیں (۱) آگ کوھساروں کي طرح

۱۴۲

بے چَین نہ ھو غموں میں - غم کچھہ بھی نہیں دم بھر کي یہہ تپس ھی - الم کچھہ بھي نہیں
پائے گا ھر اک دکھہ میں بہت کچھہ آرام گر دل میں یہہ ھی سمجھہ کہ ھم (۲) کچھہ بھي نہیں

۱۴۳

سیماب کہ مضطرب ھی افزوں ز قیاس کر شیشے سے قائم اپني تمکیں کي اساس (۳)
ھر طرح کے سرد و گرم سے ھی واقف ھی صحّتِ جسم و فصل کا نبض شناس

۱۴۴

گر کانِ طبیعت میں ھو سیمابِ مزاج اس پارے کا کر شیشۂ تمکیں سے علاج
تا ھو نہ مزاج و فصل کے جاننے میں تھرمامٹر (۴) و بیرومٹر (۵) کا محتاج

۱۴۵

دولت کے بھروسے پہ نہ ھونا غافل بہتر نہیں اوقات کا کھونا غافل
واقع میں ھیں بیدار اُسي شخص کے بخت (۶) جس شخص کو کرسکے نہ سونا غافل

۱۴۶

کہتے ھو کہ کر لیں گے ھم اس کام کو کل ایسا نہ ھو کل بھي ھاتھہ سے جاے نکل
جس کل سے بنے آج ھي فرصت کر لو کل چاہے چلے یا نہ چلے کام کي کل

---

(۱) جبھی تو آں حضرت نے حلیم کے غصّے سے پناہ مانگي ھی - (۲) ھم ضمیرِ جمعِ متکلم - یہہ معني لو تو مضمون خاصہ صوفیانہ ھی - نفی ما سوی اللہ - اور اگر غم کا مُرادف خیال کرو تو بھي حکمت سے خالي نہیں - قل لن یّحمل ھمّا - ان ھمّا لا یدوم - (۳) یہہ رباعي تھرمامیٹر اور بیرومٹر کي تعریف میں ھی - اس سے ضمناً یہہ نصیحت نکالي ھی کہ انسان کو اپنے طبیعي اضطراب کي (جو اذکیا کا خاصّہ ھی) ضبط و تمکیں سے تعدیل لازم ھی - (۴) مقیاس الحرارۃ جس سے حرارت اور برودت دریافت کرتے ھیں - ملمس کي حرارت بھی اس سے معلوم کي جاتي ھی - (۵) مقیاس الموسم - (۶) خواب اور زر و طلا جس کي اشرفي بنتي ھی *

۱۴۷

بے جا ھی سُوال مذھب و مشرب کا ھی قافلے کا قافلہ کنبا (۱) رب کا
یاں درجہ بہ درجہ سب ھیں شایان سلوک مطلب ھی یہہ الاقرب فالاقرب کا

۱۴۸

اُلفت کے پیام لانے والے اَخلاق ھر شخص کے دل کو بھانے والے اَخلاق
ای خالقِ کُل عطا کر از راہِ کرم کُل خلق کا دل لبھانے والے اَخلاق

۱۴۹

شائع ھیں جو لوگوں میں یہہ اخلاقِ رذیل کي ھم نے ھر اک کي کیمیاوي تحلیل
بے حصر بھرے ھیں مکر و فن کے اجزا عیّاري عمرو کي ھی گویا زنبیل

۱۵۰

اخلاق کے روسے ھم ھیں اس درجہ ذلیل گر کوئي کرے بیٹھہ کے ان کي تحلیل
ھر خُلق میں پائے گا وہ فحمیۂ (۲) عیب ھی سوءِ تنفّسِ شرف اس کي دلیل

۱۵۱

چل بسنے سے عقل کے طبیعت ھوئي رانڈ سرکش ھوا نفس سرکش اس رانڈ کا سانڈ
اوقات ھی اس کي فُحش اور پھکڑ بر ھی انجمن دروں میں یہہ سبزہ بھانڈ

۱۵۲

لازم نہیں اس دولت فاني پہ دماغ کر شکر جو حاصل ھی ترے دل کو فراغ
مت تیغِ زباں سے کر دلوں کو گھائل بھر جانے (۳) پہ زخم کے بھي رہ جاتا ھی داغ

۱۵۳

کج عقل جو ھیں حزم کے ھیں لاگوں وہ چوگان مصائب کے ھیں گویا گو وہ
کرتے نہیں حفظِ (۴) ما تقدم اصلا جھک ماریں گے - کھائیں گے بہت ساگو وہ

۱۵۴

کم ظرف نے ڈالي ھی تعلّي کي طرح منصوبے ھیں لاکھوں شیخ چلّي کي طرح

(۱) الخلق عیال الله - (۲) فحمیہ عربي میں ترجمہ ھی کاربن کا - اس کا خاصہ یہہ ھی کہ سوءِ تنفس پیدا کرتا ھی - (۳) یہہ قول حضرت علي کرم الله وجہہ کا ھی - للّہ درّہ -
(۴) ایک غذاے دوائي جو ڈاکٹر عموماً مریضوں کو بتاتے ھیں - لیکن ساگو بہت کے ساتھہ لیجیے تو لطیف ظرافت بھي ھی *

دو چار هي هیں گرچه گره میں ببیسے ہر وقت هی ترش‌رو وه املي کي طرح

۱۵۵

هر چند کروڑوں هي بهرے هیں کیسے منحوس (۱) تهي دست هیں کنجوسي سے
هر آن هی وقتِ خیر نکالا جاتا کوڑي هی مگر کہاں نکلتي جي سے ؟

۱۵۶

لیتا تها جو بحر میں تعلّي کي بُخار جهڑکي تهي نصیب رعد کي- برق کي مار
هی اشک کي جالگي هوئي منهه کي جهڑي روتا هی مهینوں سے پڑا زار و قطار

۱۵۷

هر عیب سے هی گرچه خوش‌آمد معیوب بالطّبع هی پر طبع بشر کو مرغوب
قاصد کے لیے هی یهه مقاصد کا حصول طالب کے لیے هی یهه وُصول المطلوب

۱۵۸

کیوں کر نه هو کشورِ خوش آمد زر خیز ؟ زر خیز زمیں هی آسماں هی زر ریز
وه لوگ بهي هیں کبهي کبهي اس کے اسیر هی جن کو بہت بہت خوش آمد سے گریز

۱۵۹

شہباز خرد میں هی دهرا کیا شهباز ؟ بے سود هی صیدِ زر میں اس کي پرواز
هو پنجۀ اقبال میں دولت کا هُما مل دو (۲) کسي اُلّو کو اگر روغنِ قاز

۱۶۰

گر دیجے خوش آمد کا سخن کو پرداز دشمن بهی کرے حُسنِ رعایت آغاز
دي یوں نہیں پاني نے آسے سر پہ جگهه کثرت سے ملا هی تیــل نے روغنِ قاز

۱۶۱

في الاصل جو فرضِ منصبي اصلي هی اصلاح وه اپنے نفسِ خود بیں کي هی
کس طرح وه دیو نفس پر غالب آسے ڈیوٹي (۳) جسے دیوني نظر آتي هی

۱۶۲

کاهل کو حصولِ کیمیا هو کیوں کر ؟ غافــل په نگاهِ اولیــا هو کیــوں کر ؟

---

(۱) عام بول چال میں بخیلوں کو اسي لقب سے یاد کرتے هیں - (۲) روغنِ قاز ملنا اصطلاحِ اهلِ فارس میں خوش آمد کا مُرادف هی - (۳) ڈیوٹي فرضِ منصبي - دیوني اور ڈیوٹي میں به ظاهرِ نظر کتابۃً چنداں فرق نہیں *

نوشش کا اگر نہیں میسر تعویذ بتلاو تمہیں رد بلا ہو کیسوں کر؟

١٦٣

روشن هی اسي میں غولِ صحرا کا چراغ سرسبز اسي میں هی پرستش کا باغ
آباد اسي میں هیں هزاروں آسیب اعجوبه هی زور اعتقادوں کا دماغ

١٦٤

کم سن هو که سن رسیده - بینا هو که کور ذی علم که بے علم - قوي یا که زور
آمنگ
هر دل میں هی کچھه نه کچھه تحکم کي هر سر میں هی کچھه نه کچھه حکومت کا شور

١٦٥

چلتي هی زباں کي تیغ هر ایواں میں جوهر هی بہت چمکا هوا هر انساں میں
(۱)
پر مرد کے کھلتے هیں اسي دم جوهر جب جان پر آن بنتي هی میداں میں

١٦٦

هر دل میں جبلّةً هی تصنیف کا شوق هر سر میں هی طبعًا اختراعات کا ذوق
هر نطق په جاري هیں مضامین جدید اس باب میں منفرد نهیں غالب و ذوق

١٦٧

جاري کوئي درس و مدرسه هی کرتا اصلاحِ اُمم کا دم هی کوئي بھرتا
فرزند کي خاطر هی کوئي وقفِ دعا هر شخص بقاے نام پر هی مرتا

تعلیم

١٦٨

گر چاهے که دل سے دور هو جہل کا میل کهو شمعِ مطالعه سے تاریکيِ لیل
جنگل سے گزر- دشت میں پهر- کوه کو پهاند هو علم کے قلزم کے لیے شوق کا سیل

١٦٩

شیخي کا چلن نه هی مشیخت کا رواج مفقود هی سکّة سیادت کا رواج
اس عهد میں هی یهه چهره شاهي سکّه کیسوں کر نه هو نقدِ قابلیّت کا رواج

(۱) یہاں بھي اهلِ بنگاله کے مذاق کي رعایت هی - بر آن بنگالیوں کے روز مرّے میں
جان کو کہتے هیں ، پس جان اور پر آن میں ترجمة اللفظ کا لطف پیدا هوا *

۱۷۰

رکھتے ہیں جویاں ذہن و ذکا جن کی طرح ہی دل سے پسند عقل کو جن کی طرح
بھر بھر کے ہنر کی گاڑیوں میں دولت لے جائیں گے کھینچ کر وہ انجن کی طرح

۱۷۱

آنکھوں پہ ہی جن کی عنیک عینِ علوم اَعیانِ وجود میں وہ ہیں عَینِ علوم
ہیں چشمِ پدر میں قُرّۃ العینِ پدر ہیں عینِ خرد میں قُرّۃ العینِ علوم

۱۷۲

نافع نہیں اس دَور میں علمِ اب وجد ہر در پہ لگا ہوا ہی قُفلِ ابجد
دولت کی تلاش ہی تو کر علم حصول کوشش سے نہ جی ہار کہ مَن جَدَّ وجد (۱)

۱۷۳

جس دم کہ ہی تربیت کا فیضاں ہوتا ناداں بھی ہی ہوش مند دَوراں ہوتا
وہ چیز ہی تربیت کہ کچھ مُدّت میں اک قطرۂ ناچیز ہی انساں ہوتا

۱۷۴

مردانہ ہیں معرکوں میں بڑھنے والے زینوں پہ ترقّی کے ہیں چڑھنے والے
پاتے ہیں تمام قابلوں کی صُحبت دُنیا میں جو ہیں کتاب پڑھنے والے

۱۷۵

ہی جلدِ کتاب مردِ زیرک کی طرح دانش جسے جزوِ غیر منفک (۲) کی طرح
گم عینکِ غور ہم لگاکر دیکھیں کاغذ نظر افروز ہی عینک کی طرح

۱۷۶

اَخبار کی ناو پر جو پار اُتریں گے بے ہوش چڑھیں گے ہوشیار اُتریں گے
پاؤگے ہر اک علم میں منتی اُن کی چڑھی ہر فن میں وہ کامل العیار اُتریں گے

۱۷۷

کالج جو عُلوم کی طلب میں جائیں تہذیبِ کلام کو کلب میں جائیں
مُشکل سے ہو صاف گرچہ آئینۂ دل آساں رہِ قلب (۳) سے حلب میں جائیں

---

(۱) جوئیندہ یابندہ - (۲) ایسا جز کہ جدا نہ ہو سکے - جز میں بہ لحاظ کتاب لطافِ ابہام بھی ہی - (۳) اس کے دو معنی ہیں دل کی راہ اور مشکل راہ - اور یہاں دونوں معنی مُفید ہیں *

۱۷۸

یہہ جَہل کم از لقوۂ و فالج تو نہیں بُقراط سے کم اس کا مُعالج تو نہیں
اَمراض دماغي کا شِفاخانہ ہی تہذیب کے رَمنے میں یہہ کالج تو نہیں

۱۷۹

چُننا هی کلب مین علم کي میز هُنر هو بهوک تلاش کي نه کیوں زوروں پر
کس لُطف سے دونوں وقت آڑاتا هی هر ایک اخباروں کي حاضري کتابوں کا ڈنر (۱)

۱۸۰

ورزش کي سبها میں جب نسیمِ سحري لائے گي دیارِ عیش سے خوش خبري
روزانہ اسکے حسنِ صحت کے پر ناچے گي پرستاں میں ریاضت کے پري

۱۸۱

بشاش هو قلب - مُنشرح سینہ هو هر عضو مبں عافیت کا گنجینہ هو
هر صُبح کو آئنہ رهے پیشِ نظر تا صورتِ حالِ صحت آئینہ هو

۱۸۲

تحقیق کے پهول پر یہہ دیتے جي هبں هو گُلبُنِ عقل جس جگہہ راضي هیں
کرتے هیں یہہ شهدِ علم حاصل شب و روز معقول پسند شہد کي مکهي هیں

۱۸۳

تعلیم کي میزاں میں هیں تُلتے جاتے هیں جَوهرِ طبع روز کُهلتے جاتے
هی عقل کي بزم عالموں سے روشن خود گرچہ هیں مثلِ شمع گُهلتے جاتے

۱۸۴

جب وضعِ کتاب خانہ سینوں میں نہیں جَوهر هی مکاں میں مکینوں میں نہیں
پہنچي هی همیں سینہ بہ سینہ یہہ بات جو بات هی سینوں مبں سفینوں میں نہیں

۱۸۵

عالم هی کتاب خانۂ ربّاني هر ایک کتاب هی یہاں لاثاني
هیں سائرِ انواع حواشي و شُرُوح اور متنِ متیں صحیفۂ انساني

۱۸۶

اس دَیر میں هیں اگر ترے جمع حواس بُجهہ جاے گي باتوں باتوں میں عقل کي پیاس

(۱) شام کا بڑا کهانا *

هی ان صنموں کي دھونی کوثر کي زباں　هر بات هی ان نکتوں کي شربت کا گلاس

۱۸۷

فردوسي هر اك كهندر هی پہنے جامه　هر بيڑ کے هاتھه ميں هی طوسي خامه
هر برگ هی شاه نامے کا سبز ورق　هر اينٹ هی جلد سرخ عبرت نامه

۱۸۸

پودے هيں هماري هم نشيني کرتے　اشجار هيں نکته آفريني کرتے
دنيا هی کتاب خانه عالم هی کتاب　گرری هی يہيں کتاب بيني کرتے

۱۸۹

کب کہتے هيں هم نه سيم و زر هم کو ملے　يا زيور الماس و گہر هم کو ملے ؟
هو هم کو کمال در بغل علم نصيب　تہذيب در آستيں هنر هم کو ملے

۱۹۰

زر رکھتے هيں کچھه نه مال هم رکھتے هيں　پاس اپنے نه کچھه جمال هم رکھتے هيں
بتلاؤ (۱) هی اس کمال ميں نقصاں کيا　نقصاں ميں اگر کمال هم رکھتے هيں ؟

۱۹۱

کچھه شک نہيں عقل هی جہول اور ظلوم　هی علم سے عقل کي جہالت معلوم
شہباز نظر کو هی تعاقب شب و روز　پنجے ميں نہيں هنوز گنجشک علوم

۱۹۲

طالب کبھي اپنا وقت کھوتا هي نہيں　غافل کبھي تحصيل سے هوتا هي نہيں
آرام کہاں لگا طلب کا جب روگ　هی جس کو يهه درد سر وه سوتا هي نہيں

۱۹۳

لکھنے ميں نڈر - نه بولنے ميں بے باک　کيوں کر هو وه منشي و مقرر چالاک ؟
بالفرض اگر هو مير مچھلي بھي کوئي　غوطوں سے ڈرا تو هوچکا وه تيراک

۱۹۴

[illegible] ی لہجه هي فصاحت کي کليد　مٹي نه کريں اس کي فصاحت کي پليد
پنجابيوں سے کہه دو که سيکھيں آکر　بنگالے کي مينا سے زباں کي تقليد

---

(۱) اس مضمون میں تعلی کی تعلی هی انکسار کا انکسار - ادنی تامل کي ضرورت هی *

۱۹۵

ہی دولتِ قومی کو تجارت سے فروغ   اور اُس کو صناعت و زراعت سے فروغ
ہر کام میں ہی فنونِ دانش کی بہار   ہر پیشے میں ہی فنونِ حکمت سے فروغ

۱۹۶

خامہ نہ ہی خوش نگار باغوں کی طرح   ہر وقت ہی ہوشیار زاغوں کی طرح
اِس کے دلِ پُرداغ میں نالے ہیں بھرے   نالوں میں بھرا ہی درد داغوں کی طرح

۱۹۷

واقع نہیں گو نفس میں خلقت کا بگاڑ   ہی شہر دل آباد - ہو بستی کہ اُجاڑ
تعلیمِ خفیف بھی ہی اعلیٰ تعلیم   سچ ہی وہ مثل کہ تنکے اوجھل ہی پہاڑ

۱۹۸

ہی جس کی سرشت میں سفاہت کا مَیل   لے جائے بہا کے گرچہ تعلیم کا سیل
اور کھائے پڑا اگرچہ برسوں غوطے   نکلے گا تو ہوگا پھر وہی بیل کا بیل

۱۹۹

ہرچند دنی کو علم حاصل ہوگا   پھر پھر کے دناءت پہ وہ مائل ہوگا
اسلاف کے آگے نہ جھکائے گا وہ سر   مشکل سے خدا کا بھی وہ قائل ہوگا

۲۰۰

جس علم سے اچھوں کی ہو خوبی ظاہر   ہو اُس سے رذیلوں کی بُرائی ظاہر
ہی دخلِ عظیم علم میں طینت کو   میووں میں ہی تاثیر زمیں کی ظاہر

تمدّن

۲۰۱

ہی طبعِ بشر میں عشق ہی وہ قوّت (۱)   مشہور ہیں جس سے مَدَنیّ الطبیعۃ

---

(۱) یہاں عشق سے وہ عام جاذبۂ اُلفت مراد ہی جو افرادِ بشر کو گھروں - گانوؤں - قصبوں - شہروں اور دوسری آبادیوں میں مجتمع - اور ہر ویرانے اور آبادی میں ایک دوسرے کی ہم دردی اور اعانت پر مجبور کرتا ہی *

بے اس کے خراب هوں تمدن (۱) کے اُمور   الحق که هو باطل اجتماعي هيئت

۲۰۲

هی عشق سے دفع ضار و جذب المرغوب   هی عشق سے رفعِ غم - حُصُول المطلوب
پر شرط هی یہہ هو عشق پر غالب عقل   غالب هو فساد عقل هو گر مغلوب

۲۰۳

اس عشق سے ظاهر هی الٰهي حکمت   اس عشق میں مُضمر هیں رمُوزِ رحمت
هی موجبِ جلبِ نفع و رفعِ زحمت   واجب هی بقدرِ واجب اس کي حرمت

۲۰۴

گر حوصله عاشقي کا انسان کرے   معشوق په بے عذر فدا جان کرے
صادق نهیں عاشقِ وطن کا دعوی   جب تک نه هزار جان قربان کرے

۲۰۵

هی قوم کا عشق نیک خوئي کي دلیل   عاداتِ تمدّن کي نکوئي کي دلیل
هی اپنے وطن (۲) کا پان کا سا نقشه   عشق اس کا هی صاف سُرخ روئي کي دلیل

۲۰۶

هی بحرِ محبّت میں یهه اُفتادِ بشر (۳)   امواج کے چو گرد بندهے هیں چکّر
نزدیک میں حسبِ قُرب هی مَوج کا زور   هی دُور میں حسبِ بُعد کم زورِ اثر

۲۰۷

اَخلاق کے عُنصر هوں اگر اصلِ مزاج   جو قوم هو - هو کبھي نه محتاجِ علاج
هو اُس سے همیشه خرقِ عادت کا ظهور   حاصل هو اُسے عمرِ ابد کي معراج

۲۰۸

اَخلاق کا اعتدال هی صحّتِ قوم   صحّت هی بناے همّت و جرأتِ قوم
هی همّت و جُرأت کا تقاضا ثروت   ثروت هی عمادِ عزّت و وقعتِ قوم

---

(۱) تمدّن میں سیاست اور معاشرت اور تمام معاملات داخل هیں - (۲) اپنا وطن هندوستان هی اور یهه ایک مشهور بات هی که نقشوں میں وه پان کي شکل نظر آتا هی - (۳) یهه شاعرِ مشهور پوپ کے ایک قولِ مقبول کا ترجمه هی جس کي لطافتِ تشبیه ظاهر هی *

۲۰۹

مقرون جب اتّفاق سے ہو ہر بات ممکن ہی کہ اقوام میں حاصل ہو ثبات
ہر ملک میں افراد ہیں شکلِ اعضا ہر قوم میں اتّفاق ہی روح حیات

۲۱۰

ایرانی فصاحت اور حجازی غیرت یونانی بلاغت اور رومی حکمت
ترکانہ جلادت اور چینی صنعت جس قوم میں عام ہو- ہی قومی غرّت

۲۱۱

ہیں صاف دروں جو سربر آوردۂ عہد کرتے ہیں وہ کارِ خیر میں کوشش و جہد
ہستی کے وہ ہر پھول سے ہیں فیض رُبا باتوں میں بھرا ہی اُن کی اخلاق کا شہد

۲۱۲

ہی یہہ جو ہزار طاق کا قصر بلند جس پر کہ ہی نہ رواق کا قصر بلند
آتی ہی ہر اک سنگ سے اس کے آواز یارو یہہ ہی اتّفاق کا قصر بلند

۲۱۳

گو پانو رواں ہوں یا کرے سر حرکت مقرون بہ اتّفاق ہو ہر حرکت
شایستہ اُمم میں ہی تخالُف بھی وِفاق ہی ان کی مُحیطِ (۱) دائرہ پر حرکت

۲۱۴

مرغوب ہو گر تم کو عُمومی شاباش ہر طرح کرو دولتِ دنیا کی تلاش
ہیں قوم میں مُدّعی ولایت کے بہت افسوس! نہیں ولایتی عقلِ معاش

۲۱۵

زرکش ہو زراندوز ہو زر ریز بھی ہو حق گو ہو جفاکش ہو سحر خیز بھی ہو
ذی علم ہو با خبر ہو بس تیز بھی ہو یہہ کس نے کہا کہ تاجر انگریز بھی ہو؟

---

(۱) محیط دائرہ پر اگر ایک مقام سے دو آدمی مخالف جہت میں حرکت کریں تو چلتے چلتے پھر وہ موافق جہت میں حرکت کرنے لگیں گے اور ابتدا میں اگرچہ دور ہوتے جاتے ہوں مگر پھر قریب ہونے لگیں گے - بس اس مثال میں مخالفت میں موافقت ہی اور بُعد میں قُرب *

۲۱۶

تمدنی مُعاملہ کا دیکھنا سیکھو تدبیر دی دل سے کام لینا سیکھو
منڈی میں تجارت کی جو چاهو شُہرت جی کهول کے اشتہار دینا سیکھو

۲۱۷

اب کیوں هو کساد سے تجارت کو باک ؟ هی سارے فساد سے نظام اس کا پاک
چکّر میں هی بیوهار کا پُر جوش لہو هی گردش خون تمدّنی جسم میں ڈاک

۲۱۸

وہ ڈاک کے سر بہ مُہر اُترے تهیلے مضبوط - سبک - وسیع - دو کچهه میلے
غم - حوصلہ - شوق - اُمید - ڈر - شکر - گلہ تهیلوں کو جو کهول دیں تو کهُر کهُر پهیلے

۲۱۹

پهیلی هوئی هر روش میں هی علم کی بیل گُلزارِ تجارت میں بهی هی علم کا کهیل
بهجواتا هی علم کہیں تار بہ نرخ کهنچواتی هی مال جرِّ اثقال سے ریل

۲۲۰

کیا خوب طلسمِ سلطنت کی هی بہار انواعِ مضامیں سے هیں صفحے گُلزار
دل کش هی فُصولِ داستاں کی تقسیم بُستانِ خیال هیں یہہ یومی اخبار

۲۲۱

بهرتے هیں نہنگ(۱) کولے اور پانی سے پیٹ هی سیکڑوں هی گز ان کے پیٹوں کی لپیٹ
کیوں مُنہہ سے نہ سات آسمان پهیلائیں جب پیٹ سے لیں سات سمندر کو لپیٹ

۲۲۲

پهیلا هوا بارود کا پُر شور دُهواں گونجا هوا توپوں کی گرج سے میداں
تهرّائی هوئی فیر کے صدمے سے زمیں بهونچال کا بارا هی - یہہ پیکار کہاں ؟

۲۲۳

تقلید کو کیا ضرور تقیید عیُوب کیوں کرتے هو هر فعل سے تائیدِ عیُوب
انگریزوں میں آخر هیں محاسن(۲) بهی بہت هی مُوجبِ ریشخند تقلیدِ عیوب

---

(۱) نہنگ سے یہاں اسٹیمر یعنی دُخانی جہاز مراد هیں - (۲) محاسن اور ریشخند میں ابہام اور موجب میں ضمن الالفاظ کی موشگافیاں هیں *

۲۲۴

هیں مُلکِ فرنگ میں جو با استعداد دیتے هیں بیاں سے قابلیّت کي داد

لیتے هیں لسان سے سناں کا وہ کام کرتے هیں قلم سے فتح اِقلیمِ مُراد

۲۲۵

تصنیف سے اپني گنجِ گوهر هی کوئي تالیف سے اپني مخزنِ زر هی کوئي

هی دفترِ تصنیف که کانِ اکسیر ؟ هی نوکِ قلم که کیمیاگر هی کوئي ؟

۲۲۶

لکھنے میں سوانح کے امیں هیں انگریز هر حال میں اپنے نُکته چیں هیں انگریز

اَعمال هیں اپنے ذرّہ ذرّہ لکھتے آپ اپنے کِرام کاتبیں هیں انگریز

۲۲۷

یورپ کي ولایت میں هیں جتنے مشغول کھاتے هیں هوا وہ روز حسب المعمول

کر دیتا هی باغِ عامّه (۱) اُن کو هرا هوتے هیں وہ جب و فورِ محنت سے ملول

۲۲۸

هر چند هیں انگریز وطن پر مرتے لیکن نہیں کچھه سَیر و سفر سے ڈرتے

پِھرچلکے هیں زر سے جیب و دامن بھرتے نام اپني ولایت کا هیں روشن کرتے

۲۲۹

زرکش هو زر اندوز هو زرریز بھي هو حق گو هو جفاکش هو سحرخیز بھي هو

فنِ علم هو باخبر هو گو تیز بھي هو تاجر رهي پُورا هی جو انگریز بھي هو

۲۳۰

کیوں کر نه هو مرکزِ توجّه اخبار ؟ کیوں کر نه هو اخبار تمدّن کا مدار ؟

کتنے هیں ولایت میں اڈیٹر وُزرا کتنے هیں مُشیر اور سُفرا نامه نگار

۲۳۱

صنعت که هیں جس میں اهل یورپ اُستاد هی اس سے عجیب کیمیا کي ایجاد

چاندي کي هی کیا اصل ؟ نہیں لطف هی جب سونے سے هو جوهر میں زیادہ فولاد

(۱) عام نزهت گاہ جیسے کلکتّے میں ایڈن گارڈن یا حیدرآباد میں باغِ عامّه *

۳۳۲

پتھر سے ذی بھی کوئی اصل ہے - لیک ہنر اس خام کے حق میں بھی ہے اکسیر اثر
چاندی نہ ہو کیوں اس کی نظر میں ہلکی؟ میزانِ خرد میں جب ہو ہم پلۂ زر

۲۳۳

جو کرتے ہیں دستِ نیچریت میں چرا جب کرتے ہیں بحثِ خلق میں چون و چرا
میموں کو بتاتے ہیں کبھی اپنا بزرگ اشجار سے ہیں کبھی ملاتے شجرا

۲۳۴

یہہ طبع پرست جرکہ ہیں حرص پرست حیواں کی طرح ہیں حوصلے ان کے پست
کوثر انہیں بار - بار میں ہیں حوریں اس درجہ ہیں یہہ شرابِ غفلت سے مست
(۲) (۱)

۲۳۵

ہے جینے کا - کہتے ہیں - مزہ تا لبِ گور باندھتا نہیں زخمِ جاں کا گویا انگور
ہیں عقل پرست روبہِ کوتہ دست انگورِ جناں ہیں ان کو کھٹّے انگور

۲۳۶

شکوک
یاں سالک و مجذوب کا یکساں ہی سلوک مذہب کی طرف سے کُل دلوں میں ہیں
بوتل کی ہی پیاس اور ہوٹل کی ہی بھوک حق یہہ ہی کہ النّاس علیٰ دین ملوک

۲۳۷

انگریزوں سے جو مُعاشرت کرتے ہیں منسوخ درِ مُناکحت کرتے ہیں
رکھتے نہیں کچھہ مُواکلت سے پرہیز مشروب میں بھی مُشارکت کرتے ہیں

۲۳۸

مُصلح ہیں جو ہم میں فردِ کامل کی طرح ہے اُن کی زباں سے الگ دل کی طرح
ہیں گرچہ زباں پہ چکنی چکنی باتیں دل میں ہے بھری سیاہی پنسل کی طرح

۲۳۹

آنکھوں پہ رہے شب کو پڑا پردۂ نوم اور پیٹ کے دھندوں میں کٹے اکثر یوم
پھر بیسیوں عورتوں سے دل ہو اٹکا اس مُرغ کی بھی زباں پہ ہو حُبّ القوم (۳)

---

(۱) شراب کی ولایتی دُکان - (۲) وہ عورتیں جو دُکانوں پر ولایتی انداز سے شراب بیچتی ہیں - (۳) حُبّ القوم اُس آواز سے بہت قریب ہی جو مُرغے کے منہہ سے بانگ دیتے وقت نکلتی ہی *

۲۴۰

غیرت میں - کیاست میں - شجاعت میں همت میں - مُروت میں - عبادت میں هو
لالچ سے - مشیخت سے - تعلّی سے هو دُور اتنا هو کوئي تو قوم کا هو هم درد

۲۴۱

اس وضع میں کیا شانِ حکومت کی هی سیر هو جاتی هی تدبیر کتنوں کی حالت غیر
هر شر سے بچاتا هی یهه هنگامِ سفر کیوں کر نه منائیں کوت بتلوں کی خیر؟

۲۴۲

مُصلح کی هر ایک مصلحت هی اک جُهوت مُفسد هی هر ایک مشورت هی اک پهوت
تنتا هي غرورِ کوت و بتلوں میں غضب مهمیزِ سمند ناز هی جنگی بوت

۲۴۳

گهر والوں کو مُشکل هو جسے خوش کرنا خوش جس سے نه هوں شهر کے بیرو برنا
جس سے که نه همسائے هوں دم بهر راضی کیا جانے وه دم عشقِ وطن کا بهرنا

۲۴۴

کر دیتي هی لوحِ دل کو کالا تعلیم رکهتي هی اثر هم په نرالا تعلیم
اِدبار کے باعث هی ترقّی معکوس اسفل کو لیے جاتي هی اعلیٰ تعلیم

۲۴۵

اِدبار میں تدبیر کي چلتي هي نهیں ثروت کي کوئي شکل نکلتي هي نهیں
هی کاسهٔ تقدیر میں دولت کي دال تدبیر کي اُس میں دال گلتي هي نهیں

۲۴۶

جاتے هیں جدهر اُسی طرف ٹکّر هی اِدبار میں عافیت رفو چکّر هی
پڑتا نهیں مُنهه میں ایک دانه اُڑ کر چکّي کي طرح گرچه سدا چکّر هی

۲۴۷

هی چرخِ فتن په مهر ساں جن کو سلوک هیں گردشِ افلاک سے اکثر مفلوک
خورشید بهي هی اس کي شهادت دیتا روشن هی یهه مضمون که لِلشمس دُلوک (۱)

۲۴۸

اس دور میں کالوں کو نرالے غم هیں کالوں کي طرح ڈرانے والے غم هیں

---

(۱) للشمس دلوک یعنی آفتاب کو زوال هی *

ھی ھند کے نام کی رعایت شاید   گھیرے ہوئے ہم کو کالے غم ھیں

٢٤٩

ھم عُہدوں پہ سلطنت کے مامور نہیں   پھر ھم میں مقابلے کا مقدور نہیں
ھی اب تو کچھہ اِختیار سے باھر بات   مجبور ھیں ھم - اگرچہ مجبور نہیں

٢٥٠

باز ارِ تجارت میں ھیں دلاّل سے ھم   میدانِ زراعت میں ھیں پامال سے ھم
صنعت پہ ھی آج کل کلوں کا قبضہ   حکمت کے دیار میں ھیں کنگال سے ھم

٢٥١

رکھتی نہیں یہہ نقشِ تجارت کا اثر   پھیلاتی نہیں مُلک میں اخبار و سیرَ
ھی ھم میں اسے بس مرض و مرگ سے بحث   آفت کی خبر ھی تار برقی کی خبر

٢٥٢

رکھتا ھی عجیب کشورِ ھند آفاق   چھائی سبھی جا ھی ظُلمت شامِ نفاق
دھقانی و شہری ھیں سبھی وقفِ خلاف   ھر چند ھی مُقتضی تمدّن کا وِفاق

٢٥٣

بے فیض ھیں برھمن - مُعاند چھتری   ظالم ھیں یہہ راجپوت - اظلم کھتری
پاتے ھیں غریب اس کے سائے میں پناہ   ھی ان سے ہزار درجہ بہتر چھتری

٢٥٤

اسلام کی قوم پر مَرَض ھی طاری   ھر عُضو پہ ھی حُکم مرض کا جاری
ھیں پاس کھڑے سارے اطبّا مایوس   کھولے ہوئے یاسین ھیں سرھانے قاری

٢٥٥

بحُراں میں ھی گرچہ اُمّتِ مُصطفوی   پر شُکر کی جا ھی کہ طبیعت ھی قوی
غالب ھی کہ ھو جائے گا مغلوب مرض   ھو جائے گی (١) اِصلاحِ شیوَنِ حَیَوی

٢٥٦

لوگوں کے خیالات میں ھی کیوں یہہ جمود ؟   کیا پیش نہیں مسئلۂ نام و نمود ؟
آئیے یہہ نکل زاویۂ عزلت سے   قائم یہہ کریں ھمّتِ عالی کا عمود

---

١) ٥٠ ٢٥٥ تک کی رباعیاں جو حیات سے متعلق ھیں *

۲۵۷

جنگلي بهي هيں بنائے کے شهري کي طرح چهائے هيں يهه هر جگهه کچهري کي طرح

مستول په همّت کے - جهاں هو طوفاں چڑهه جاتے هيں کم بخت گلهري کي طرح

۲۵۸

پڑهه لکهه کے مهذّب هيں جو بابو بنتے هيں علم سے سر بسر وه قابو بنتے

راهوں ميں طلب کي دوڑ کر صورتِ سيل کوشش کے چمن ميں هيں چکابو بنتے

۲۵۹

آعيانِ بني عيش که هيں عينِ عيوب هي ايک انهيں عينِ عيش اور عينِ عيوب

ظاهر ميں هيں گرچه قرّة العينِ پدر معنیً هيں و ليک قرّة العينِ عيوب

۲۶۰

مشّاق هيں خوب عشق کے کهيل ميں هم آستاد هيں عشق بازوں کے ميل ميں هم

تا عيش کے آگ بوٹ پر پال اُڑائيں هيں گرمِ رحيل حرص کي ريل ميں هم

۲۶۱

اَحباب جو هيں يهه لُوليوں سے مصروف هيں ظرفِ رذالت کے وه گويا مظروف

مجہول نه کيوں هوں چهوڑ کر اهل و عيال کرتے هي نهيں مُعاشرت بالمعروف

۲۶۲

هی بگڑي هوئي بهت شريفوں کي طرح پيش آتے هيں يا روں سے حريفوں کي طرح

ظاهر ميں کريں گرچه وه شيريں سُخني باطن ميں سياه هيں شريفوں کي طرح

۲۶۳

کس برتے په نوّاب هو مشهورِ جهاں ؟ کنکوّا بٹيـــر اور کبـــوتر وه کهـــاں ؟

جانے دو نهيں پاس گرافيوں کي سند دکهلاو لبِ جـــام په مينا کا دهـــاں

۲۶۴

آسيبِ جهالت که شريفوں ميں هی عام بگڑي هوئي هی شکلِ بهي اس سے تمام (۱)

کم رکهتے شگـــون و فال سے گر سرو کار اس باغِ جهاں ميں يوں نه هوتے بد نام

---

(۱) اس رباعی کي تهني ميں سيب - شريفه - آم - بهی - کمرکهه - فالسه چهه پهل مذاقِ سايم کے لئے لگے هيں *

۲۶۵

رقّت کي هی جا جو هی کدورت ان کو بتلائیں اطبّا کوئي صُورت ان کو
اِسراف کے هاتهوں هیں یهه خوش حال تباه امساک کي بے شک هی ضرورت ان کو

۲۶۶

میراث کي فکر میں نهیں جس کو قرار لازم هی که کرگسوں میں هو اُس کا شمار
مرنے سے کسي کے اُس کو کیا هو عبرت ؟ مُردوں په هو جس کے عیش کا دار و مدار

۲۶۷

دولت هی سزاوارِ ملامت گویا اقبال نهیں وجهِ سلامت گویا
ایماں سے هیں بے نصیب اکثر اُمرا افلاس هی ایماں کي علامت گویا

۲۶۸

اِسلام میں دولت هی ملامت گویا ایمانِ غني نهیں سلامت گویا
مُفلس هي کو کچهه دولتِ ایماں هی نصیب افلاس هی ایماں کي علامت گویا

۲۶۹

دولت نهیں جب تک یهه زبوں رهتے هیں محرابِ دعا میں سرنگوں رهتے هیں
آجاتي هی جس وقت گهران کے دولت پهر کیا هي یهه سرگرمِ جنوں رهتے هیں

۲۷۰

غفلت کے نشے میں کوئي سونا دیکهے پل مارتے میں تباه هونا دیکهے
غافل اُمرا کي هی یهه دولت کي مثال جس طرح کوئي خواب میں سونا دیکهے

۲۷۱

کامل وه جو تهے عهدِ (۲) دوانیقي (۱) میں اقلیدس و جبر و ارثماطیقي میں
اُستاد هیں اب ریاضيِ (۳) اُلفت کے مشّاق هیں عاشقي کي موسیقي میں

۲۷۲

میدانِ ترقّي میں هیں آگے اُمرا طی کر چکے هیں تمام زینے اُمرا

---

(۱) منصورِ دوانیقي خاندانِ عبّاسیه کا دوسرا خلیفه جس کے عهد میں مسلمانوں میں ریاضي کے بڑے بڑے کاملین موجود تهے - (۲) فنِ حساب - (۳) موسیقي بهي ریاضي کا ایک شعبه هی اور اب هماري ریاضي داني بهت کچهه اسي پر موقوف هی *

عشرت کے فنوں میں سب کے سب ہیں کامل ہیں کس یونیورسٹی کے ام اے امرا؟

۲۷۳

ہیں شہروں میں مشتہر جو یہہ نیم حکیم اخلاق کے رو سے ان کی حالت ہی سقیم
ہی یاں کوئی عیاش رئیس الاعضا (۱) سند ہیں اسی کے ہیں یہہ عیار ندیم

۲۷۴

جب داغ کلف ہی منہہ کی رونق کہوتا اور قلب حزیں ہی اپنا دکھڑا روتا
امروہے کے شیخ سدو کی صورت میں قحبہ پہ بڑھاپا ہی مسلط ہوتا

۲۷۵

لٹہہ لے کے کبھی یہہ بے دھڑک اٹھتے ہیں بجلی کی طرح کبھی کڑک اٹھتے ہیں
آفت ہیں یہہ قل اعوذ یے ملا نے بارود نہیں مگر بھڑک اٹھتے ہیں

۲۷۶

استنجے میں جو لوگ غلو کرتے ہیں ڈھیلوں پہ جو سخت گفت گو کرتے ہیں
پیشاب کو جو لوگ بتاتے ہیں نجس پیشاب سے لوٹے کے وضو کرتے ہیں

۲۷۷

شیخی کی وہ لیں - ضرور لیں - بےشک لیں مسجد نہیں قصر خلد میں کوشک لیں
معنی کلوا کی ہی یہہ ساری تفسیر شکلیں ہیں یہہ جنتی اکل کی ہیں شکلیں

۲۷۸

ہی حلقۂ دام حلق کا حلقہ بگوش ہی طبل شکم سے صید گاہوں میں خروش
ہی چولہے میں بہوک نے یہہ بھڑکائی آگ ہانڈی میں ہی گرم جوشی معدہ سے جوش

۲۷۹

تصنیف پہ راغب ہو اگر طبع ضعیف ہر صفحے میں ہوں درج مضامین سخیف
اصلانہ ہو اس میں حق و باطل کی تمیز حق تھو کا سزاوار ہو حق التصنیف

۲۸۰

کرنے ہی کو ہی یہہ بحث ممنوع نہیں ہی یہہ بھی کوئی وضع کہ موضوع نہیں

---

(۱) وہ عضو رئیس جس پر بقاء نوع منحصر ہی لیکن جس کا زیادہ تر استعمال بیہودہ عیاشیوں میں ہوتا ہی *

چھپوائي هی زورِ طبع دکھلانے کو مطبوع تو هی و ایک مطبوع نهیں

۲۸۱

هی فیضِ ازل سے جن کي طینت طاهر اور هیں وہ فنون شاعري میں ماهر
هوجاتے هیں پاکیــــزہ خیالات آسم کرتے هیں خیالاتِ عجب اپنے ظاهر

۲۸۲

سرِ فکر خوش آب سے هی سر چشمۂ آب یہہ پانچ حواس هیں خیالي پنجاب
توپي نهیں سر پہ - ڈوب کر کر دیکھو دریاے خیالات سے اُبھرا هی حباب

۲۸۳

هی باغ معاشرت کي تزیین معقول تحسین میں هی نخل بقدرِ قدرت مشغول
هر شاخ هی اخلاق کي کلیوں سے لدي هر گُل هی خوش اخلاقیوں سے خوش بر پهول

۲۸۴

اولاد کا عیش مهرِ مادر ڈهونڈے هر حال میں دن رات برابر ڈهونڈے
پائے گا نہ اس مهر کا دنیا میں جواب سُورج بهي اگر چراغ لے کر ڈهونڈے

۲۸۵

یہہ بات عجب نگاہ میں آئي (۱) هی هر طرح سے جو خیال کو بهائي هی
یوں کوئي هو لاکهہ اپنے گهر میں یوسف بهاتي هی ادا جس کي وهي بهائي هی

۲۸۶

بُوڑهوں کي هیں کم اگرچہ مائیں موجود پهر بهي نهیں مادري محبّت مفقود
مافات کي مالوف تلافي کے لیے پاتے هیں وہ لڑکیوں میں اُلفت کا وجود

۲۸۷

درکار هی جب کہ هر زماں هم دردي زندہ هی کهاں کرے جو ماں هم دردي؟
اس درد کي لڑکیوں سے ملتي هی دوا کرتي هی جو پیري میں جواں هم دردي

۲۸۸

هر عیب هی فرزند کا آنکهوں میں هنر بے نور بهي صورت هی تو هی نورِ نظر
کالا نظر آتا هی تمهیں بچّۂ زاغ کوّے کي نظر میں هی وهي کُحلِ بصر

---

(۱) آئي انگریزي میں آنکهہ کو کهتے هیں - اسی لیے نگاہ کے مناسب هی *

۲۸۹

فرزندِ رشید ہیں جواں ہونے کو اعمال سے ہیں آفتِ جاں ہونے کو
ہر فخر سے خانداں میں آئے کو ہی ننگ ہر ننگ ہی فخرِ خانداں ہونے کو

۲۹۰

شادی میں ہی ایک پر قناعت لازم اس ایک سے اخلاص و محبت لازم
گر دل کو ہی حسنِ خانہ داری مقصود ہر حال میں ہی حسنِ رعایت لازم

۲۹۱

مطلوبہ حسان و مہر پرور بھی ہو اخلاق کے عطر سے معطر بھی ہو
کم یہ بھی نہیں ہی دل فریبی کو مگر کیا خوب ہو گر علم کا زیور بھی ہو

۲۹۲

اخلاق کے ذات میں جو اوصاف رہیں پڑھنے سے خیالات جو شفاف رہیں
انصاف کے محکمے میں از روے کمال ہر قسم کی بیویاں بٹرھاف (۱) رہیں

۲۹۳

ہی بیوی ہی راہِ زندگانی میں انیس ہی بیوی ہی منزلِ مشقت میں جلیس
بے چین ہو دل تو ہی مفرح معجوں زخمی ہو اگر جسم تو مرہم ہی نفیس

۲۹۴

خوش روئی و خوش پوشی و خوش ترکیبی ہرچند نہ ہو رکھتی ہو خوش تہذیبی
اخلاق (۲) کی شان ہو اگر شہد فروش ہی شہد کی مکھیوں سے بڑھ کر بی بی

۲۹۵

بی بی ہی کمی غمِ فزایندہ کی ہی شکل جہاں میں نامِ پایندہ کی
رکھتی ہی یہہ قوت کے ہزاروں کمرے بارک ہی ایہہ فوجِ نسلِ آیندہ کی

۲۹۶

قسمت سے اگر نیک سیر ہی بی بی اور علم کا جانتی ہنر ہی بی بی

---

(۱) بہتر نصف - اصطلاحِ انگریزی میں بیوی کو کہتے ہیں - (۲) بی بی دو بی سے مرکب ہی اور بی انگریزی میں شہد کی مکھی کو کہتے ہیں تو ایسی بی بی جو اخلاق کی شان میں شہد فروشی کرتی ہو لفظاً و معنیً ہر طرح شہد کی مکھیوں سے بڑھ کر ہوئی *

بچّوں کے لیے مہد سے لے کالج تک اک آدمی پروفیسر ہے بھی بی

۲۹۷

شایاں ہی جوانوں کی ھدایت کرنی واجب ھی بزرگوں کی حمایت کرنی
معمول ھی لڑکوں بہ عنایت کی نظر ہر عمر کی لازم ھی رعایت کرنی

۲۹۸

پان- چھالیا- کتھا- چونا سب ھیں دمساز لپٹے ھیں کلوریوں میں اُلفت کے راز
اوراقِ محبّت کا یہہ شیرازہ ھی ہو لونگ کی خضر کی طرح عمر دراز
(۱)

۲۹۹

حقّہ جو کرے معاشرت میں تائید بیگانہ ہو خویش- ہو قریب اس سے بعید
هو اس سے مُسافرت میں بھی لُطفِ وطن ہر شب ہو شبِ برات- ہر روز ہو عید

۳۰۰

ھی شوق کی کش مکش سے دل کش ہر کش ہر کش کی کشاکش سے دھواں ھی سرکش
ھی بحرِ مداد میں دمِ نقش کشی حُقّے کی ثنا کا دُودکش عنبر کش

۳۰۱

ھی بہرِ زباں طاقتِ تقریری چاے ھی بہرِ قلم قُوّتِ تحریری چاے
جاڑوں میں ھی کشتِ زعفراں صحّت کو ہر شہر و دیار میں یہہ کشمیری چاے

۳۰۲

پیری میں مٹاتی ھی غمِ پیری چاے رکھتی ھی عجب قُوّتِ تاثیری چاے
معمولی سے تخت پر بٹھا دیتی ھی کشمیر کا بادشاہ کشمیری چاے

۳۰۳

(۲)
چڑتا ھی چُرٹ سے گر تو چُسکی بھی نہ چاہ کر- چاھے ہو بیچہ کہ چلم - داخلِ چاہ
چُسکہ کا ہو چسکا نہ چُرٹ کا چرچا چوگرد ہو چاے چو طرف چاے کی چاہ

۳۰۴

ھی چاے کی سبز پتیوں کی کیا بات گویا ھیں چھپے خضر میانِ ظلمات

---

(۱) لونگ انگریزی میں دراز کو کہتے ھیں - پس اس کی درازی عمر کی دعا خالی از لُطف نہیں - (۲) اس میں صنعتِ الیٹریشن ھی یعنی التزاماً ایسے لفظ لاے گئے ھیں جو ایک ہی حرف سے شروع ہوئے ھیں *

دل مُردہ دلوں کے زندہ ہو جائیں گے تقدیر سے گر آبل پڑا آبِ حیات

۳۰۵

بیہودہ شراب پی کے کیوں شور مچاے ؟ اس فتنے سے کیوں نہ اپنی صحت کو بچاے؟
چاہے کوئی گر تو اس طرح عیش رچاے آحباب ہوں بیٹھے ہوئے چلتی رہے چاے

۳۰۶

شیریں سُخنی کیا کریں بیٹھے کلال اس شربتِ تلخ سے ہو کیا رفعِ ملال ؟
فتواے خرد سے ہی وہ شی آبِ حرام ہر دَور میں خوں ہی جس کو صحت کا حلال

۳۰۷

ہی شکل سے اپنی یہہ بتاتا کلنر (۱) وہ جو ہی نگاہِ بادہ کش میں گُلِ تر
پینے کا مضایقہ نہیں ہی - لیکن بہتر ہی کہ اس کام کو رکھو کل پر

۳۰۸

جُھولے پہ نشے کے یوں نہ ہر دم جُھولے گرمی نے بُھلایا ہی نہ اس پر بھولے
اس پھولنے سے پھل کی بھلا کیا اُمّید پیشاب سے جس طرح مثانہ پھولے

تفنّن

۳۰۹

جمگھٹ ہی غضب - عجیب پنگھٹ ہی یہہ چاہ دل ڈول ہی اور آس کی رسّی ہی نگاہ
آنکھیں ہیں یہہ دو سفید چینی کے گھڑے شیشے کے ڈھپے ہیں جن پہ سر پوشِ سیاہ

۳۱۰

پنہاری کے سر پر ہی چمکتا گاگر یا ہی شبِ گیسو میں دمکتا اختر
ہی بس کہ قریب جنّتِ عارض سے کیا دُور اگر یہہ بھی ہو حوضِ کوثر

۳۱۱

پنہاریاں ہیں سر پہ لیے گنگا جل جاتی ہیں چلی کرتی ہوئی سب چھل بل
جُنبش ہی گھڑوں میں اور نہ پانی میں تکاں ہر چند کہ بجلی کی طرح ہیں چنچل

۳۱۲

ہی شاہدِ آب کش سے پنگھٹ پہ بہار وہ آب کشی وہ آس میں جُوبن کا اُبھار

---

(۱) ایک مشہور ولایتی شراب فروش *

وہ سر بہ گھڑا - ادا سے گردن میں وہ خم — چنچل بل یہ ادا میں اور وہ چنچل رفتار

۳۱۳

(۱)

اُفتاد کی کچھ خبر نہیں کچھ ہے حال — کمرے میں ہم اُس کے جاتے ہیں کہنے حال

یعنی ہمیں اے کشیدہ قامت تو بتا تال — دل زلف میں رکھ کے گوے وچوگاں ہوں بال

۳۱۴

(۲)

مت نام تم آن نیچے ذاتوں کا لو — اُٹھ جائیں تو ہر کے ہاتھ میں برچھی ہو

کہنے صفِ عشاق ہی اُس سے رو رو — کچھ ختم وفا بھی ہی کماں ابرو بو

۳۱۵

(۳)

عاشق کو ہی چرخِ نیلگوں چشم بلو — جنت تو سربش ساں نہ چھوڑے وہ گلو

سوفارِ نگہ کو بھرک ہی دل کی سی — بتلائے سراغِ دل آسے حکم کُلوا

۳۱۶

(۴)

یک سرمی عشق سے ہیں ہرش اپنے رم — سرتا بہ قدم زمزمۂ شوق ہیں ہم

ہم اُن کی گلی میں جاتے ہیں گو سو بار — صد حیف وہ خواب میں بھی آتے ہیں کم

۳۱۷

کب قاصدِ خوش خرام یار آیا ہی ؟ — کب پاس مرے پیام یار آیا ہی ؟

ناصح ترے لب یہ گر کروں جاں نثار — زیبا ہی - کہ اس پہ نام یار آیا ہی

۳۱۸

(۵)

ہیئت میں ہیں وہ گوہرِ دنداں اختر — ہیں پرلے ہی درجے کے وہ رخشندہ گہر

---

(۱) اس رباعي میں آئینۂ ایہام ولایتي خاکستر سے چمکایا گیا ہی - فال انگریزي میں گرنے کو کہتے ہیں اور ہال کمرے کو - تال کشیدہ قامت کو کہتے ہیں اور بال گوے کو - (۲) یہاں بھي وھي صنعت ہی - لو نیچي - ہو برچھي یا برچھي ھي کا سا کوئي اور آلہ - رو صف - بو کماں - (۳) یہاں بھي وھي بات ہی - بلو ایک شخص کا نام اور نیلگوں - گلو سربش - سي دیکھئے مناسبِ نگاہ - کلو سراغ - (۴) اس میں بھي وھي صنعت ہی - رم ایک قسم کي شراب - ہم زمزمے کي سي آواز - گو جانا - کم آنا - (۵) پرلے میں ضمن اللفظ کا دُرج ولایتي موتي لیے بیٹھا ہی - حسن نمونہ ان دو لفظوں سے بر سبیلِ ضمن اللفظ سن اور مون یعنی شمس و قمر اُسي ترتیب سے نکلتے ہیں جس ترتیب سے رباعي میں مذکور ہیں - ضمن اللفظ بہ نہہ ولایتي صیقل ہی *

لب ریزِ سُهیل هی تبسّم کي جهلک هی وجه حسن نمونهٔ شمس و قمر

۳۱۹

هرکس به زبـــانِ مادري حرف زند وين طرفه زبـــانِ ما - دري حرف زند
گر خود به زبـــان مادري حرف زنم در وصف زبان ما - دري - حرف زند

۳۲۰

تا چند نسيفي اي برادر گلـــه مند؟ تا چند دريں فكـــر تو باشي در بند ؟
با سوز و گدّاز ساز بر مجمـــرِ صبر برخيز و بيفت و دل بسوزاں چو سپند

۳۲۱

(۱)
هر نا شدهٔ كه بر نفوس است گراں چوں شد همه آساں ست بي بے جگراں
عُمريست كه اوست وقفِ بزمِ دگراں ما خوے گرفته با دو چشمِ نگـــراں

۳۲۲

(۲)
هر لحظـــهٔ عُمر درغمش صد مُدّت هر نالـــهٔ درد برلبـــم قـــد مُدّت
(۴) (۳)
هر نامـــهٔ شوق بردرش قـــدُرّت هر جامهٔ صبر در برم قد قدّت

۳۲۳

(۵)
اي زلف تو مارپيچ حيـــرت آميـــز وي روے تو خورشيد صفت پرتو ريز
وي فرقِ تو در طريقِ ما دست آويـــز دارم نه رخت نگاهِ حســرت انگيز

۳۲۴

(۶)
نحلـــے كه نه داند ززرِ قلب منـــي گنجيست به كامِ او كه شهديست هني
عقلش به ضياءِ هوش مهريست سني گويند ظريف طبع مُرغيست فني

---

(۱) پهلا شعر متنبّي كے اس شعر كا ترجمه هی (شعر) ذلّل ما لم يكن من الصعب في الانفس سهلٌ فيها اذا هو كانا * - (۲) كهنيچا گيا - (۳) لوتّا دبا گيا - (۴) چاك كيا گيا - (۵) ميز بهول بهليان - مارپيچ راه - ريز شعاعيں - ويز طُرُق - گيز نگاهِ حسرت و حيرت - يهه الفاظ به سبيلِ ضمن اللفظ نكلتے هيں - (۶) مني انگريزي ميں روپيه - هني شهد - سني منسوب به سن يعني آفتاب - فني منسوب به فن بعني ظرافت و خوش طبعي *

۳۲۵

(۱)

اي در دو جهان سروِ قدت را مرِفر وز جملهٔ جهانیان سرت را سرِ سر
در دیدهٔ ما کم از نشانه نه بود آید به نظر اگر خوش آینده کمر

۳۲۶

(۲)

گُلگشت هي غنچه لب مسوں کو جائز قُدْ صِرْنَ بِزَیْنِہِنَّ فَوْزَ الْفَائِزْ
(۳)

در راهِ طلب ز بوسه ها قافلهٔ هُو نائسامي دوز لپس انوائت کِسِزْ

۳۲۷

(۴)

زیبا هي که هوں نثار لاکهوں شیلنگ وقتي که به ناز سر نشیني بر خنگ
(۶) (۵)

قُدْ لَکِ کا لُغصنِ خُدُودُ کالْوَرْدُ دُولائک ثولت مي هیواست کِس مائي دارلنگ

---

(۱) فر انگریزي میں صنوبر - سر حسن کا استحقاق نائت لوگوں کو هوتا هی - کمر آنے والا - اس رباعی میں خیال پر والدي قلعي هی - (۲) اپني زینت کے سبب مُراد والوں کي مُراد هیں - (۳ کس خوبی کے ساتهه وه لب بوسوں کی دعوت کر رهے هیں - (۴) ایک انگریزی سکّه اٹهنّي کا مُعادل (۵) تیرا قد ٹهنی کا سا هی اور گال گلاب کے سے هیں - (۶) اے میري پیاري مجهے ایک بوسه دینا پسند فرما *

ایں نامه که خامه کرد بنیاد
توقیعِ قبول روزیش باد

اشتہار

کتبِ زیرِ ترتیب

(۱) خیالاتِ آزاد کا دوسرا حصّہ متضمّنِ مضامینِ متین و اخلاق آگیں -
تفصیلِ مضامین یہہ هی :—

ع - مربّي بیار و مربّی بخور (سفارش) مسلمانوں کا افلاس - پرستار پرستي - بنگالے میں شادي سببِ مقدّمہ بازي و خانہ بربادي - ولایت کا سفر اور مسلمان طالب علم - ولایت جانے کا مالیخولیا - میلۂ چہتر - ع - اے ذوق دیکھہ دخترِ رز کو نہ مُنہہ لگا - (مذمّتِ شراب خواري) - ع - پیري میں جواني کے مزے یاد کریں گے - (بڑہاپے میں شادي) - عشرت هی - آفت هی - مصیبت هی - یا قیامت هی ؟ - (بیویوں کي مظلومیّت) - صوبۂ بہار اور رشوت - بہار کے مسلمانوں میں نکاحِ ثاني - پیرِ من خس است اعتقادِ من بس است - (سریع الاعتقادي) - حُکّام رس اور نام ور بننے کا شوق - هر کارے و هر مردے - فاجرہ عورتوں کي مُحبّت اور اُس کے نتائج - کلکتے میں مسلمانوں کے هوٹیل کي ضرورت - جیسا دیس ویسا بهیس - جان بهي نثارِ عیش هی - ایک مسلمان انگریزي داں طالب العلم کے زمانۂ تحصیل کے حالات و خیالات - بعض میاں جي بهي غضب کے هوتے هیں - میراثن - عالي خانداني - مُفت را چہ باید گفت - تونے کسبي هوکر کیا پایا ؟ لعنۃ اللہ علی داخل النّسب و علی خارج النّسب - لباسِ انگریزي کے فوائد - دعوت هی یا عداوت هی؟ - پان بهي بے اعتدالیوں سے آفتِ جاں هی - حُقّہ حاضر هی - دل لگي - سلام *

(۲) نوابي دربار - ایک سادہ لوح نواب کے دربار میں وکیل مُختار اور اسي قسم کے اور اهل معاملہ کی دست بُرد - پیرایۂ ظرافت *

(۳) نوابي کهيل - کلکتّے کے هر حلقے کے جاتے پوزوں کي خوش فعليوں کي ایک موثّر اور دل کش تصوير - بپيرايهٔ ظراوت *

يهه تينوں کتابيں صاحب خيالات آزاد کے قلم آزاد رقم سے هيں *

(۴) فسانهٔ سوزن - ايک انگريزي تعليمي ناول کا ترجمه *

(٥) لطائفِ نجفي کتاب کاهے کو ہے دستِ زعفراں هے - اور کيوں نه هو که اس ميں تمام وہ لطائف مندرج هيں جن سے همارے شهر کے زنده دلي کے مشهور پروفيسر جناب مير نجف علي صاحب نذر اپني مجلس کو شگفته رکهتے هيں - مير صاحب شگفته مزاجي - زنده دلي - حاضر جوابي اور بذله سنجي ميں اپنا نظير نهيں رکهتے - لوگ دور دور سے صرف ان کي باتيں سننے آتے هيں - اور ان کي جبلّي شوخ طبعي سے لطفِ وافر اٹهاتے هيں - مذاقِ شعر و سخن بهي خاصه هے - اشعار ميں مير سوز کے سے چوچلے اور تيور رهتے هيں - ايک مشهور شوخ طبع نے ان کي نسبت کيا اچّهي راے ظاهر فرمائي که جس طرح مير انيس اور ميرزا دبير وغيره ميں مرثيه کهتے کهتے يهه کمال پيدا هوگيا تها که جب چاهتے ايک نيا مرثيه کهه ڈالتے - بيسيوں چهرے لکهے پڑے هيں - سراپا کي بهي کمي نهيں - تلوار اور گهوڑے کي تعريف کے بند بهي هر بحر ميں بکثرت موجود - صرف تهوڑے اهتمام کي ضرورت هوتي تهي - يهي حال مير صاحب کا لطائف ميں هے - تهوڑے الٹ پهير ميں هر وقت ايک نيا لطيفه گهڑ ليتے هيں - طبيعت کاهے کو کل هے - جتنے لطيفے چاهو ڈهال لو - بعض قدرداں احباب کے اصرار سے مير صاحب نے خود ان لطيفوں کو قلم بند کيا هے - چهوٹے بڑے سب ملاکر کئي سو هيں - شروع ميں اُن کي مختصر سوانح عمري بهي هے - سوانح عمري بهي خالي از لُطف نهيں *

(٦) نظير نامه - اس کتاب ميں نظيرِ اکبر آبادي کي مفصّل سوانح عمري اور اُس کي تصنيفات پر محقّقانه راے اور اُس کا بيش قيمت منتخب کلام مندرج هے - اکثر حصّے اس کے مرتّب هوگئے هيں - مگر هنوز سلسلهٔ تحقيق و تلاش جاري

میں اُن حالات اور کلام کو قبول کرسکتا ہوں بہ شرطے کہ لکھہ کر عنایت فرمائیں - سفر - اولاد - مربّي و احباب - مُرشد و اُستاد ان اُمور کے متعلّق زیادہ امداد درکار ہی - کسي قدر لطائف کي بھي ضرورت ہی *

سیرتِ خُسروي

یعني

سوانحِ عمري حضرتِ امیر خسروِ دہلوي

(۷) مجھہ کو مدّتوں سے حضرت امیر خسروِ دہلوي کے حالات و خیالات کو سوانحِ عمري کے پیرایے میں مرتّب کرنے کا خیال ہی مگر مشاغلِ شتّی کي جہت سے فرصت حکمِ عنقا رکھتي ہی اس لیے آج تک اس امرِ خطیر کي انجام دہي پر قادر نہیں ہوسکا - بہرحال تھوڑا بہت جس قدر بن پڑتا ہی وقتاً فوقتاً کیے جاتا ہوں - نوٹ کرتے کرتے مضامین جو جمع ہوگئے ہیں اُن کي مِقدار کچھہ کم نہیں ہی - لیکن بعض مضامین کے لیے کسي قدر کتابوں کي ضرورت ہی - حضرت امیر خسرو کے حالات میں لکھا ہی کہ آپ کي خاص تصنیف سے کوئي ننانوّے کتابیں ہیں اعدادِ اسماء حُسنٰی کے برابر - ان میں سے جو متداول ہیں اکثر بہم پہنچ گئي ہیں - صرف یہہ چند کتابیں نہیں ملیں جن کي سخت تلاش ہی - دواوینِ خمسہ میں بقیۂ نقیہ اور وسط الحیٰوۃ - مثنویوں میں نُہ سپہر اور تغلق نامہ - اور سات شعر کي مثنوي بحرِ طویل میں - رسالوں میں فنِ معمّا اور فنِ موسیقي کے رسالے - نثر میں گلستاں کا جواب - علاوہ بریں ہندي کلام کا مجموعہ - مقالہ خلفاے اربعہ کے احوال میں - انشاے امیر خسرو - جواہر البحر - پنج گنج - جو صاحب ان کتابوں کا پتا ارشاد کریں گے یا بشرطِ وجود کچھہ دنوں کے لیے اپنے کتب خانے کا نسخہ عاریۃً عنایت فرمائیں گے کمال اعانت فرمائیں گے - جن زندہ دل حضرات کو حافظے کي قوّت اور تفحّص و تلاش کي گُدگُدي نے حضرت امیر کے سوانحِ عمري کے متعلّق لطیف اور دل چسپ حکایات اور پُر مذاق نادر لطائف اور دل آویز دوہروں مُکرنیوں

بہبایوں دو سخنوں ڈھکوسلوں وغیرہ کا مالک بنایا ہو اُن کی بھی نظرِ لطف کا طلبگار ہوں -

کتب کامل المطبع جو فروخت کے لیے موجود ہیں

(۱) موعظۂ حسنہ - جناب مولوی محمّد نذیر احمد صاحب خان بہادر کے اصلی مکتوباتِ نصیحت آیات کا ایک دل چسپ مجموعہ - قیمت ۸ آنہ

(۲) فسانۂ مبتلا الملقّب بہ محصنات - تعدّدِ ازواج کی بُرائیاں ایک دل کش قصّے کے پیرایے میں - قیمت ۸ آنہ

(۳) ابن الوقت - نئی روشنی والوں کے خیالات کا خاکہ- ایمان کا مصقلہ - نہایت پر لطف اور عبرت انگیز قصّہ - قیمت عمر

(۴) ایامیٰ - بیواؤں کے آنسو پونچھنے کا رومال - نکاحِ ثانی کی نسبت لاثانی خیال - قصہ مگر عقل کی باتوں سے مالامال - قیمت عمر

(۵) مایغنیک فی الصرف - مسائلِ صرفِ عربی - عام فہم اُردو عبارت میں - قیمت ۸ آنہ

(۶) چند پند - اخلاقی اور مذہبی مضامین مبتدیوں کے مفیدِ حال - قیمت ۸ آنہ

(۷) منتخب الحکایات - اخلاقی حکایات بطرزِ امثالِ لقمان - قیمت ۸ آنہ

(۸) مبادی الحکمۃ - مسائل منطق بہ طرزِ جدید و عبارتِ سلیس اُردو زبان میں - قیمت ۸ آنہ

یہہ آٹھہ کتابیں جناب مولوی محمد نذیر احمد صاحب خان بہادر مصنّفِ مشہورِ دہلی کی تصانیفِ لطیف سے ہیں - زبان سب کی اُردو ہی -

(۹) ردِّ نیچری مذاہبِ دہریین کا محقّقانہ - مورّخانہ - اور مدبّرانہ رد - زبان اُردو - قیمت ۸ آنہ

(۱۰) مقالاتِ جمّالیہ مضامین مفید اصلاح اخلاق و عادات و ترغیبِ علوم و فنون و اشاعتِ تمدّن بہ طرزِ جدید - زبانِ فارسی نہایت شُستہ و رُفتہ - قیمت ۸ آنہ

یہہ دو کتابیں حضرت مولٰنا سیّد جمال الدین حسینی کی تصانیفِ لطیف سے ہیں -

(۱۱) طبّی‌قانونِ عدالت - (مڈیکل جورسپروڈنس) عدالتِ دیوانی و فوج داری میں جن طبّی اُمور کی بحث پیش ہوتی ہی اُن کا نہایت عام فہم شافی بیان حسب منشاے گورنمنٹ جناب ڈاکٹر مولوی اصدر علی خاں صاحب نے جناب ڈاکٹر راے کنھائی لال دے صاحب سی٭ آئی ٭ ای٭ کی کتابِ بنگلہ سے زبانِ اُردو و ناگری میں ترجمہ کیا - چھاپا ٹائپ - قیمت ۴؎

(۱۲) فسانۂ خورشیدی - دو طالب اور دو مطلوب کا ایک نہایت نصیحت خیز اور فرحت بخش‌قصّہ - اس سے تعلیمِ نسواں - نکاح‌ثانی - ذمّہ داریِ شادی- تمدّنِ جدید - پابندیِ مذہب وغیرہ کا عمدہ سبق حاصل ہوتا ہی - مجلّد باتصویر ۱۲؎ - غیر مجلّد بے تصویر ۸؎ -

(۱۳) دیوانِ آزاد - حضرت مولٰنا سیّد محمود صاحب آزاد جہانگیر نگری کے فارسی اور ریختہ کلام کا نہایت بیش بہا مجموعہ - قیمت ۱۰ آنہ

(۱۴) مسدّسِ آزاد - حضرتِ ممدوح کا فارسی مسدّس قاآنی کی روش میں - ابر و باراں و باغ و بہار کی کیفیّت - حکمت خیز آغاز عبرت انگیز انجام - قیمت ۱ آنہ

(۱۵) خلاصۃ العلاج - فنِ ہومیاپتھی - بارہ دواؤں سے معمولی بیماریوں کا علاج - قیمت ۱۲ آنہ

(۱۶) علاج السّیلان - فن قابلہ - سیلانِ خون قبل و بعدِ ولادت کی نہایت شافی و کافی تحقیق - قیمت ۴ آنہ

(۱۷) رازِ سربستہ - ایک انگریزی دل چسپ ناول کا ترجمہ - قیمت ۱۰ آنہ

ایک قیمتی انگشتری نہایت تُحفہ مفت ہاتھہ آتی ہی
حضرت آزاد کا کلامِ معجز نظام

ڈھاکے کے مشہور شوخ طبع اور نامور شاعر اور رئیس مولوی سیّد محمود آزاد کا فارسی اور اردو کلامِ بلاغت نظام جس کا اشتیاق صاحب مذاق سخن سنجوں اور سخن فہموں کو ایک زمانے سے تھا اب زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر نظر افروزیِ اہلِ نظر کے لیے طیّار ہی اور مشتہر کے پاس سے بقیمتِ ذیل مل سکتا ہی *

جو صاحب دیوانِ آزاد اور مسدس آزاد دونوں کي خریداري فرمائیں گے به طورِ هدیۂ محقر ایک نہایت خوبصورت قیمتي انگستري بھي کتاب کے همراه پائیں گے *

سوانح عمري مولٰنا آزاد

نئي قسم کي لالٹین - جس میں نئي روشني کا چراغ روشن هی - کس کس بلا کے جھونکے آتے هیں مگر گُل نہیں هوتا - یهه لالٹین مصنّفِ خیالات آزاد کے خاص کارخانے کي بني هوئي هی - ظرافت اور فصاحت تجربے اور معلومات کے شیشے عجب کاریگري سے لگائے هیں که هر شخص اُس میں اپنا چهره اور خط و خال بخوبي دیکھه سکتا هی - قیمت ۱۲ آنه - محصول ڈاک ۱ آنه - مني آرڈر کمیشن ۲ آنه

کتابیں ڈھالنے کي ، ایک نفیس علمي کَل

بعض قابل احباب نے جن کو انگریزي - عربي - فارسي - اُردو چار زبانوں میں اعلیٰ درجے کي لیاقت حاصل هی اس خیال سے که تا وقتے که تمام موجوده علمي سرمایه اپني زبان میں فراهم نه هو قوم ترقّي نہیں کرسکتي ایک خاص (دفترِ ترجمه) کھولا هی - میں اس دفتر کا سکریٹري هوں - منشا اس کا یهه هی که قابل اهلِ دول اور اولوالعزم اربابِ مطابع اس دفتر کي وساطت سے مختلف علوم و فنون کي کتابیں مختلف زبانوں سے به اداے اُجرتِ مناسب زبانِ اُردو میں ترجمه کرائیں اور پھر اپنے هي صرف سے طبع کراکر مُلک میں شائع فرمائیں - ضروري فصاحت - عام فهمي عبارت - دل نشیني اصطلاحات - بر جستگي اختراعات اور دیگر لوازمِ حسنِ ترجمه کا پورا اهتمام هی - اُجرتِ ترجمه حالتِ کتاب پر موقوف هی - تصفیه اس کا خط و کتابت سے هوسکتا هی - بخیالِ موجوده مذاق مُلک شاید کتبِ قصص (ناول - سفر نامے - رومانس - ڈرامے) اور بعض کتبِ اخلاق و تاریخ ترجمے کے لیے زیاده موزوں هیں اور ان کے ترجمے کي اُجرت بھي چنداں زیاده نہیں -

المشتہر

سیّد محمّد عبدالغفور شهباز بهاري - لائبریری لین - چوهٹّه - باقي پور - پٹنه

یہاں تک اور بس یہیں تک میرے اشتهارات هیں - آگے اوروں کے هیں -

رسالۂ رفع الاشتباہ عن صفات اولیاء اللہ

اولیاء اللہ رح کے خط و خال کے معاینہ کرنے کا آئینہ - کرامات و خرق عادات کے دیکھنے کا بلند زینہ - خانقاھوں کے خلوت نسینوں کی عینی توجّہ کے قابل - پیری و مریدی کی کشتی کھینے والوں کے لیے مُراد کا ساحل - اولیاء اللہ کے پہچاننے کی دوربین - صُلحا و اشقیا میں مابہ الامتیاز عمدہ مشین - گلِ تصوّف کا خوش بو عرق - وحدتِ شہود و وحدتِ وجود کی تحقیقات کا نافع سبق - وہ تبّرک جو مقدّس محقّقوں کی مجلس میں بٹتا ھی - وہ تیغ جس سے بے ادب بڑ ھانکنے والوں کا سر کٹتا ھی - وہ شاہ راہ جس سے لڑکا لڑکی مانگنے کی بڑی درگاہ نظر آتی ھی - وہ جذبی کیفیّت جو مجذوبوں کو راہِ سلوک بتلاتی ھی - زبان اُردو فصیح و عام فہم میں قلم بند ھی - واعظوں اور خلوت نشینوں کے لیے نہایت سودمند ھی -

ضخامت ۱۲ جز قیمت ۱۲ آنہ

المشتہر

مولوی حکیم ابو المجد عبد الصمد بہاری - کمپ دانا پور - جامع مسجد

ربڑ کا چھاپہ خانہ

سارھے چار روپیہ مین

کوئی دفتر - محکمہ - عدالت - کارخانہ اس ضروری چیز سے خالی نہ رھنا چاھیے - اھلِ قلم کا معین و مددگار - بہت آسان - کوئی جھگڑا نہیں - جس زبان میں چاھیے معمولی کاغذ پر لکھہ کر پریس کے ربڑ پر چسپاں کردیجیے - فوراً سب حروف ربڑ پر اُتر آئیں گے - اُسی دم بلا امداد کسی کے سو پچاس کاغذ چمک دار حرفوں میں چھاپ لیجیے - مختصر و سُبک - ھردم ساتھہ رہ سکتا ھی - مکمّل ربڑ پریس تقطیع طول ۱۲ × عرض ۸ انچ کی قیمت سارھے چار روپیہ ــــ ایضاً کلاں

تقطیع ۱۵ × ۱۰ انچ کي سات روپیه محصول ڈاک ڈیڑھه و دو روپیه ـــ

المشتہر

مبارک حسن تاجر و مہتمم کشف الاخبار بمبئي -

☞ فہرست اشیاے نادرہ طلب فرمانے پر ارسال ہوگي -

اشتہارِ مطبعِ سیفی لاہور

اخبار رہبرِ ہند جو ہفتہ میں دو بار شائع ہوتا ہی اور جس میں ہر قسم کے مفیدِ عام مضامین کے علاوہ سب دنیا کي تازہ اور ضروري خبریں بکثرت درج ہوتي ہیں - اس کی پیشگي سالانہ قیمت مع محصول حسب ذیل ہی :ـــ

گورنمنٹ و سلاطین و والیانِ ریاست للعہ جاگیر داران و دیگر اہلِ ثروت ســہ چھہ ہزار سال سے کم آمدني والے عــہ تین ہزار سال سے کم آمدني والے عــہ ایک ہزار سال سے کم آمدني والے عــہ تین سو سال سے کم آمدني والے اور طالب علم لعہ

دفتر دہلي پنچ پولیٹیکل سپاہی تجارت گزٹ لاہور

اِس دفتر کے قدیمي اخبار دہلي پنچ کے معاونین کو پندرہ روز کے بعد دو اخبارات پولیٹکل سپاہي و تجارت گزٹ لاہور مفت پہنچتے ہیں - جن میں ہر قسم کے مفید اشتہاروں کي قابلِ قدر اشیا کے اشاعت ہوتي ہی - اور اشتہار دینے والوں کي مشتہرہ چیزوں کو کمیشن پر فروخت کیا جاتا ہی - دہلي پنچ میں جو اشتہار مشتہر ہوتے ہیں - اُن کي اُجرت حسب ذیل ہی :ـــ

ایک ماہ سے کم ایک آنہ في سطر - ایک ماہ سے ۳ ماہ تک ۹ پائي في سطر - ۳ ماہ سے ۶ ماہ تک ۶ پائي في سطر - ۶ ماہ سے ایک سال تک ۳ پائي في سطر -

اُجرت سب سے پیشگي - جو صاحب چاہیں ایک پرچہ دہلي پنچ پریس لاہور کے پتے سے منگوالیں - اپني ضرورت کے موافق ہر ایک چیز اس دفتر سے پاسکتے ہیں *

حرزِ جان

یہہ رسالہ چھہ برس سے جاري ھی - اس کے چار حصّے ھیں - (۱) پہلا حصّہ علاجِ امراض بہ قاعدۂ ڈاکٹري و یوناني - (۲) دوسرا حصّہ موازنہ و محاکمۂ طبّیین - (۳) تیسرا حصّہ علوم و فنون مفیدۂ عام فہم - (۴) چوتّھا حصّہ اخبارات و آرتکل یعني مضامینِ تمدّني و اخلاقي وغیرہ - قیمتِ عام سالانہ پیشگي سے ما بعد سے ۸ آنہ - ششماهي پیشگي عہ - ما بعد عہ ۸ آنہ - والیانِ ملک اور روسا سے بہ قدرِ قدرداني - المشتہر

حکیم اصغر حسین ادیٹر رسالۂ حرزِ جاں - فتح گڑھہ - فرخ آباد -

لائبریري کی آرایش منظور ھی تو ادھر دیکھیے !

واضح ھو کہ ھمارے مطبع میں ھر قسم کي کتابیں قرآن - حمائل - کتبِ دینیات عربي و فارسي و اُردو - کتبِ درسیۂ مدارسِ عربي و اسلامي و نیز کتبِ سرکاري سررشتۂ تعلیم وکتبِ مصنّفۂ حضرت شیخ عبد الحق محدّثِ دهلوي و حضرت شاہ ولي اللہ و حضرت شاہ عبد العزیز و مولوي محمّد قاسم صاحب رح و مولوي نذیر احمد صاحب و مولوي الطاف حسین صاحب حالي و شمس العلما منشي ذکاءُاللہ و مولوي ابو محمّد عبد الحق صاحبِ تفسیر حقّاني و دیگر کتب مطبوعۂ مصر و بمبئي و کلکتہ و لکھنو و کانپور و آگرہ و بریلي و پٹنہ و آرہ و میرٹھہ وغیرہ وغیرہ و کتبِ مختلف علوم و فنون منطق و معاني و ادب و طب و لُغات و تصوّف و ھیئت و ھندسہ و ریاضي وجبر و مقابلہ و تاریخ و جغرافیہ و طبعیات و مناظرہ و مباحثہ و دواوین و مولود وکتبِ متفرقۂ نایابِ زمانہ موجود رھتي ھیں - فہرستِ مطوّل عندالطلب بھیجي جا سکتي ھی - اس موقع پر صرف چند کتابوں کے نام بہ طورِ مشتے نمونہ از خروارے درج ھیں :—

قرآنِ شریف واضح جلي قام مترجم بدو ترجمہ - قرآنِ شریف چار ترجمہ تقطیع

كلاں - حمائلِ شریف معرّیٰ و مترجم جس کا اشتہار فی غلطی ایک اشرفی یا دس روپے نقد - جواهر القرآن مترجم - تفسیرِ جلالین مع کمالین - ترمذی شریف مع شمائل نبوی - شمائلِ ترمذی - مشکوٰۃ شریف محشّیٰ - ماثبت بالسنۃ مع ترجمۂ اُردو - تسہیل شرح چہل حدیث منظوم - اصول الشاشی محشّیٰ - کشف المبہم شرح مسلّم الثبوت - ترکیب الصلوٰۃ - رفاہ المسلمین ترجمۂ اُردو مسائلِ اربعین - کنزالفرائض ترجمۂ اُردوے سراجی و شریفی - مراح الارواحِ محشّیٰ - ضریری محشّیٰ - ہدایۃ النحو محشّیٰ - کافیہ مع شرح فارسی - شرحِ سُلّم بحر العلوم - قطبی شرحِ شمسیہ محشّیٰ - تسہیل الدراسہ شرح دیوان حماسہ - حُمّیاتِ قانونِ شیخ - سبع شداد محشّیٰ مع اشکال - اوقلیدس مقالۂ اولیٰ محشّیٰ - کریم اللّغات - منتخب النفائس - محاوراتِ ہند مع امثال - تاریخ الخلفا عربی مع حلِّ لغات - سرور المحزون - نخبۃ الفکر محشّیٰ - قصیدہ اطیب النّغم فی مدح سید العرب والعجم - مجموعۂ یاقوتی - قرابادین ویدک - تاریخ بیت المقدس - کارنامۂ ترک - فصل الخطاب - نتیجہ درجواز عرس و چہلم و نتیجہ اصباح الحق الصریح - رسالۂ حقّہ - انصاف مع ترجمۂ اُردو ارشادالطالبین - سراج السالکین - ہدایۃ الطالبین - کشکولِ کلیمی - صراطِ مستقیم فارسی - ذکرالشہادتین - مظہر الاسلام - نصاب خسرو - منتخب الحکایات - چند پند - مرآۃالعروس - بنات النعش - توبۃ النصوح فسانۂ مبتلا - مبادی الحکمہ - نورالعینین - توثیق الکلام حُجّۃالاسلام - مکتوبات شیخ عبدالحق - تحذیر الناس - تصفیۃ العقائد - موطّا امام مالک - تلخیص المفتاح - مرقاۃ - میر قطبی *

المشتہر

محمد عبدالاحد - مطبع مجتبائی - دہلی

کیا آپ کو لطفِ زندگی کی جستجو ہے؟

(۱) معجون البرق - یہہ معجون ایک نہایت پُرانے مشہور خاندانی حکیم کے
اخانے سے بڑي کوشش و کاوش سے ہاتھہ آئي ہے - معجون کاہے کو طلسم ہے -
ہاتے ہي پژمُردہ اور ژولیدہ قویٰ کے تیرۂ و تار شبستاں میں برقي لمپ روشن
جاتا ہے (ع) رگ رگ میں اس سے چُھٹتي ہي عشرت کي پُھلجھڑي - اس کے
انے کے بعد ایک خاص قسم کا حکیمانہ سرور ہوتا ہے جس کو کسي معمولي
رور کے ساتھہ تشبیہ نہیں دي جا سکتي - شراب کے سرور میں گراني سر اور خمار
دو سخت عذاب ہیں - دماغ و جگر غارت ہو جاتے ہیں - یہہ معجون تمام اُن عیُوب
سے پاک - بھوک کو بڑھاے - دل و دماغ کي قوّتوں کو چمکاے - صحبتِ عیش
میں گھنٹوں کي خبر لاے - بزم ناز میں طرب انگیز چشم دھاڑ - مچواے - خوراک
ا ماشہ قیمت في خوراک ۸/

(۲) گلونک پل - یہہ گولیاں اعصاب پر بجلي کا اثر رکھتي ہیں - مُردہ
خواہشوں کو جلاتي ہیں اور پژمردہ اعضا کو زندگي تازہ بخشتي ہیں - سیکڑوں طلا
ان پر سے نثار ہیں - ایک گولي کھا لیجیے پھر دیکھیے کتني لذّتیں شکار ہیں - قیمت
في گولي ۴/

(۳) مُصلحِ الشّباب - اکثر دیکھا گیا ہے کہ کم عمري میں لڑکے کثرتِ عیّاشي
یا بے جا پر لذّت دست کشي یا تعشّقِ اطفال و غیرہ سے اپنے اُس کار کن آلے کي
(جو انسان کے جسم میں سب سے زیادہ عزیز اور بہ کار آمد ہے اور بعض موقعوں پر
فخر و مُباہات کا قوي ذریعہ اور کبھي بلکہ اکثر باعثِ اقتدار و عزت ہے) ایسي
ژولیدہ اور مُردہ حالت بنا لیتے ہیں کہ عمر بھر سر پر ہاتھہ دھر کر رونا پڑتا ہے - ایسے
لوگوں کے لیے یہہ طلا حکم اکسیر رکھتا ہے - یہہ طلا بڑي محنت اور بڑے خرچ سے
بنتا ہے - اس کا برقي اثر تا وقتے کہ استعمال میں نہ آے معلوم نہیں ہوسکتا -
مبالغہ تو یوں ہے کہ اگر مُردہ سانپ پر چار روز تک لگایا جاے تو اُبقوسي روٗل
کي قطع بہم پہنچاے - کجي - لاغري - کم روزي - گراني سر چند روز کے استعمال
میں منت ہوا اور قوّتِ شباب کا وہ طوفان کہ نعوذ باللہ - قیمت في شیشي مع
محصول ڈاک ۲/ - ترکیب استعمال ہمراہ دوا -

(۴) سریر کُندن - یہہ دوا آتشک کی هی - کیسی هی سخت قسم کی هو سولہ خوراک میں صاف - دوسری هی خوراک میں زخم انگور - سمیّت مرض کافور - دوا کے تمام هوتے هوتے سریر کندن - بدن چندن - قیمت ۲ ا خوراک مع محصول ڈاک لله

(۵) حبوبِ خلش ربا - یہہ گولیاں ایک جوگی سے هاتهہ آئی هیں - مُدّتوں ان کا امتحان کیا گیا هی - کبهی ان کو فیل هوتے دیکها هی نہیں - کسی قسم کا سوزاک هو پُرانا - نیا - قرحہ پڑا هوا - صرف چهہ خوراک میں جڑ سے اُکهڑ جاتا هی - اور مزہ یہہ کہ پهر کبهی عَود نہیں کرتا - هزاروں چٹهیاں اس کی شہادت میں موجود هیں لیکن بخیالِ رازداری اُن کی اشاعت خلافِ مصلحت هی - قیمت ۲ خوراک مع محصول ڈاک - ے

ان کے علاوہ اور بهی بہت سی مجرّب دوائیں هیں - جن صاحبوں کو جس قسم کی شکایت هو مطّلع فرمائیں - یہیں سے اُس کی تدبیر کردی جائے گی - اور رازداری میں کمال مبالغہ ملحوظ رہے گا - خاطر جمع رہے - فقط

المشتہر

خادم الاطبّا سیّد محمّد هاشم - سبزی باغ - باقی پور - پٹنہ

درکار هی

دمے کا پُرانا مریض - جس کو کسی دوا نے فائدہ نہ بخشا هو - دوا ملا هوا تنباکو میرے هاں سے منگوائے - فقیر کا بتایا هوا نسخہ هی - روز چهہ سات چلم پیے - چلّے بهر میں پوری طرح اچّها هو جائے - پهر کوئی شکایت رہ جائے تو میرا ذمّہ - چلّے بهر کے تنباکو کی قیمت عــہ

المشتہر

منگلی خاں لوهانی - لائبرری لین - چوهٹا - باقی پور